احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

اشاعت خصوصی

جمعہ 22 مئی 2009ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 22 مئی 2009ء 26 جمادی الاول 1430 ہجری 22 ہجرت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 113


## صحابہؓ میں سب سے افضل

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکرؓ کو سب سے افضل سمجھتے تھے۔ پھر عمرؓ بن خطاب کو۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فضل ابی بکرؓ حدیث نمبر: 3382)

# دعاؤں کو حصول زر کا ذریعہ بنانا تو ایک لعنت ہے

## خلافت کی موجودگی میں ایسی گدیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا مجلس انصاراللہ مرکزیہ سے خطاب کا ایک حصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 11 ویں سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ مرکزیہ پر 31 اکتوبر 1966ء کو جو اختتامی خطاب فرمایا اس کا ایک حصہ پیش خدمت ہے۔

جب ایسی الٰہی جماعت دنیا میں قائم ہوتی ہے خداتعالیٰ کے انبیاء کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں تو بعض لوگ اس جماعت میں ایسے بھی پیدا ہوجاتے ہیں جو دعاؤں کے ذریعہ آمد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم دعاؤں پر زور دے رہے ہیں اور جماعت سے کہہ رہے ہیں کہ دعائیں کرو، دعائیں کرو، دعائیں کرو، تم کچھ چیز نہیں ہو، خدا سے مانگو، خدا سے مانگو تو چونکہ شیطان کا کام ہے فتنہ پیدا کرنا وہ دعاؤں کی اس فضا میں بھی فساد پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس وسواس کے وسوسہ کے نتیجہ میں ایسے دعا گو پیدا ہوجاتے ہیں جو دعاؤں کے ذریعہ آمد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دعا گو پارٹیاں بن جاتی ہیں۔ جو جماعتی اتحاد میں رخنہ پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں کو حصول زر کا ذریعہ بنانا تو ایک لعنت ہے، یہ کوئی خوبی تو نہیں۔ دعا کا مزہ تو یہ ہے کہ غیراللہ سے انسان آزاد ہوگیا اور صرف خدا پر توکل کرنے لگا، خداتعالیٰ ہی اس کا والی اور وارث ہوا اور اس کا متکفل بنا، اس کا دوست ہوا اور اس کو دینے والا ہوا۔ تو دعا کا نام لے کر دعا گو بن کر اور اس دعویٰ کے بعد کہ سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے ہی پیش کرنی ہیں۔ بندوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا اور فانیوں کے ''حضور'' تہی دامانی کا رونا رونا اس سے بڑی لعنت اور کیا ہوسکتی ہے۔ اسی لئے 1939ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو بڑی سختی کے ساتھ اس بات کی طرف متوجہ کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ

**''مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جماعت میں بعض خواب بینوں نے اپنی خوابوں اور دعاؤں کو آمد کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور وہ آنوں بہانوں سے لوگوں سے سوال بھی کرتے رہتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ بندوں سے مانگنے پر مقرر کردیتا ہے وہ تو ایک عذاب ہے۔ ایسے شخص کی خوابیں بھی یقیناً ابتلا کے ماتحت ہوسکتی ہیں۔ انعام کے طور پر نہیں''۔**

(الفضل 8 نومبر 1939ء ص 18)

پس جماعت کو ایسے ''دعا گو'' سے بچتے رہنا چاہئے اور اس قسم کے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دینا چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ الٰہی جماعتوں میں ہی ایسے لوگ پیدا ہوتے اور پیدا ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ جو لوگ خدا کو بھول گئے، دعا کو بھول گئے، ان کو دعا کا کچھ پتہ ہی نہیں۔ ان میں ایسے لوگ نہیں پیدا ہوسکتے وہ تو مذاق کریں گے اور کہیں گے دوڑ جاؤ یہاں سے تم یہاں کیا کرنے آئے ہو۔ لیکن جو جماعت دعا پر زور دینے والی، دعاؤں کے نتائج کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والی ہو، اس کے بعض لوگ کمزوری کے نتیجہ میں ایسی حرکت بھی کرسکتے ہیں اور جماعت کے بعض کمزور لوگ ان سے متاثر بھی ہوسکتے ہیں۔

پس دعا اور سچی خوابیں دنیا کمانے کے لئے نہیں۔ بڑا ہی خوش قسمت ہوگا وہ انسان جو اس دنیا سے اس حالت میں رحلت کرے کہ خداتعالیٰ اسے کہے میں نے تجھے دنیا میں دنیوی اور روحانی ابتلاؤں اور امتحانوں میں ڈالا لیکن تو ہر امتحان میں کامیاب رہا۔ اب تو مستحق ہے کہ میری ابدی رضا کو حاصل کرے۔

ایک اور خطرہ جو الٰہی جماعتوں کو پیش آتا ہے یہ ہے کہ بعض دفعہ **بعض لوگ اپنی خوابوں اور کشوف ورویا کے نتیجہ میں چھوٹی چھوٹی گدیاں بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس قسم کے فتنے سے بھی بچتے رہنا چاہئے** اور ذرا بھی کوئی ایسی چیز نظر آئے تو اسے دبا دینا چاہئے۔ **جس جماعت میں خلافت راشدہ قائم ہو۔ اس جماعت کے کسی فرد کو کسی دوسرے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔** اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ ڈھارس دی ہے کہ امام ایک ڈھال ہوتا ہے اور اس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے۔ جو تیر پڑے گا وہ امام کے سینے پر پڑے گا۔ پھر آپ کس چیز سے گھبراتے ہیں۔ آپ بے خوف ہوجائیں اور بے خوف ہوکر دینی کام کریں اور پھر بے خوف ہوکر ان فتنوں کو چاہے وہ چھوٹے نظر آئیں یا بڑے کچلنے کی کوشش کیا کریں اور یاد رکھیں کہ خلافت حقہ میں اس قسم کی کسی گدی کی (-) نے نہ اجازت دی ہے اور نہ اسے تسلیم کیا ہے۔ 1940ء میں اس قسم کا ایک فتنہ جماعت میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ان کے اندر خود پسندی اور خودستائی تھی اور اپنی ولایت بگھارتے پھرتے تھے۔ لوگوں سے کہتے تھے ہم سے دعائیں کراؤ۔ **حالانکہ خلافت کی موجودگی میں اس قسم کی گدیوں والی ولایت کے کوئی معنے ہی نہیں** ...... خلفاء کے زمانہ میں اس قسم کے ولی نہیں ہوتے۔ نہ حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کوئی ایسا ولی ہوا نہ حضرت عمرؓ یا حضرت عثمانؓ یا حضرت علیؓ کے زمانہ میں۔ ہاں جب خلافت نہ رہی تو اللہ تعالیٰ نے ولی کھڑے کئے کہ جو لوگ ان کے جھنڈے تلے جمع ہوسکیں انہیں کرلیں۔ تا قوم بالکل ہی تتر بتر نہ ہوجائے۔ لیکن جب خلافت قائم ہو اس وقت اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(روزنامہ الفضل 16 جون 1940ء ص 4)

**پس خلافت کی موجودگی میں ایسی ولایت کا وسوسہ دراصل کبر اور اباء ہے اور شیطانی وسوسہ ہے جہاں بھی پیدا ہو اسے کچل دینا چاہئے۔**

آخر میں میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ

''اصل یہ ہے کہ ولی اللہ بننا ہی مشکل ہے بلکہ اس مقام کا سمجھنا ہی دشوار ہوتا ہے کہ یہ کس حالت میں کہا جاوے گا کہ وہ خدا کا ولی ہے۔ انسان انسان کے ساتھ ظاہرداری میں خوشامد کرسکتا ہے اور اس کو خوش کرسکتا ہے۔ خواہ دل میں ان باتوں کا کچھ بھی اثر نہ ہو۔ ایک شخص کو خیرخواہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر حقیقت میں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ خیرخواہ ہے یا کیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ تو خوب جانتا ہے کہ اس کی اطاعت ومحبت کس رنگ سے ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ فریب اور دغا نہیں ہوسکتا۔ کوئی اس کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ جب تک سچے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ یک رنگ ہوکر خداتعالیٰ کا نہ بن جاوے کچھ فائدہ نہیں''۔

(ملفوظات جلد سوم ص 595)

(الفضل سالانہ نمبر 27 جنوری 1967ء)

☆......☆......☆......☆

حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان

# خلیفہ اور پریذیڈنٹ میں کیا فرق ہے؟

حضرت مصلح موعود کی مجلس عرفان 22 نومبر 1921ء میں سوال ہوا کہ خلیفہ اور انجمن کے صدر دونوں کو لوگ منتخب کرتے ہیں اس لئے دونوں میں کیا فرق ہے۔ حضور نے اس کے جواب میں فرمایا:۔

''اس میں شبہ نہیں کہ بظاہر یہ دونوں ایک نظر آتے ہیں۔ مگر ان میں ایسا ہی فرق ہے جیسا ان دو بچوں میں فرق ہوتا ہے جن میں سے ایک زمین پر بیٹھا ہو اور دوسرا ایک مضبوط جوان شخص کے کندھے پر سوار ہو اور دونوں کسی درخت سے پھل توڑنا چاہیں۔ ظاہر ہے کہ زمین پر بیٹھنے والے کے مقابلہ میں کامیاب وہی ہوگا جو ایک جوان کے کندھے پر سوار ہے۔ کیونکہ اس نے اس ذریعہ سے پھل کو ہاتھ سے پکڑ کر توڑ لیا ہے۔ زمین پر بیٹھنے والا ممکن ہے پتھر مار کر پھل گرانا چاہے۔ مگر ضروری نہیں کہ اس کے پتھر سے پھل ٹوٹے لیکن اس کے مقابلہ میں کندھے پر چڑھنے والا یقیناً کامیاب ہوگا۔

اسی طرح کسی انجمن یا حکومت کے صدر کو بھی لوگ ہی منتخب کرتے ہیں اور خلیفہ کو بھی مگر خلیفہ کا انتخاب خدا کے وعدہ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اس کی تائید خدا کرتا ہے کسی اور صدر کے لئے کوئی وعدہ نصرت الٰہی نہیں ہوتا۔ اس کی مثال یوں سمجھئے کہ حضرت صاحب ہمیشہ تقریر فرماتے تھے اور خطبہ الہامیہ کے دن بھی حضور ہی نے تقریر فرمائی تھی مگر باقی تمام تقریروں کو الہامی نہیں کہتے اور صرف خطبہ الہامیہ کو ہی الہامی تقریر کہتے ہیں کیوں؟ صرف اس لئے کہ اور تقریروں کے متعلق وعدہ الٰہی نہ تھا اور خطبہ الہامیہ کے لئے خاص حکم اور وعدہ تھا۔ اس لئے یہی الہامی کہلاتا ہے۔ چونکہ وعدہ الٰہی دوسرے انتخابوں کے ساتھ نہیں ہوتا۔ اس لئے ان میں وہ بات نہیں ہوتی۔ جو خلافت کے انتخاب کے لئے ہے کیونکہ یہ وعدہ الٰہی کے ماتحت ہے۔ لوگوں کا منتخب کیا ہوا صدر ممکن ہے خدا کی ناراضگی کا موجب ہو مگر خلیفہ نہیں ہوسکتا۔

نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جو کام خدا کرائے خواہ اس کو بندے ہی کریں۔ وہ خدا کا کام سمجھا جاتا ہے۔ بیشک لوگ ہی خلیفہ کو منتخب کرتے ہیں۔ مگر اس کے انتخاب کو خدا اپنا کیا ہوا انتخاب فرماتا ہے اور اس طریق پر انتخاب کے ذریعہ نبیوں اور خلفاء میں تمیز ہو جاتی ہے۔ اگر خدا براہ راست کسی کو خلیفہ منتخب کرے اور کہے کہ میں تجھ کو خلیفہ بناتا ہوں تو اس خلیفہ اور نبی میں کوئی فرق نہیں رہ سکتا۔ پس نبی کا انتخاب خدا نے خاص اپنے ذمہ رکھا ہے اور خلیفہ کا بندوں کے ذریعہ مگر ایسا کہ بندوں سے اپنی منشا کے مطابق انتخاب کراتا ہے اور اس کی تائید و نصرت کا وعدہ فرماتا ہے۔ نبی جو جماعت بناتا ہے اس کا بیشتر حصہ خلیفہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت علیؓ کے وقت میں جب اختلاف ہوا تو صحابہ کا بڑا حصہ حضرت علیؓ کے ساتھ تھا۔

## آدم و داؤد کی خلافت

سوال کیا گیا قرآن کریم میں آدم اور داؤد کو بھی خلیفہ کہا گیا ہے۔ فرمایا لفظ خلیفہ کے وسیع معنے ہیں۔ آدم اور داؤد کی خلافت الگ قسم کی تھی۔ اس کی مثال اور ہے۔ وہ نبوۃ کے رنگ کی خلافت تھی۔ مثلاً خلیفہ تو درزی حجام کو بھی کہا جاتا ہے۔ کوئی کہے میں نے پانچ خلیفہ دیکھے وہ تو درزی کا کام کرتے تھے۔ یہ کیوں نہیں کرتے تو کہا جائے گا کہ ان کی خلافت اور ہے اور یہ خلافت اور۔

## منکر قرآن کے لئے ثبوت

سوال ہوا کہ یہ تو قرآن کریم کے ماننے والے کے لئے ہوا۔ منکر قرآن کے لئے کیا ثبوت ہوگا۔ فرمایا خلافت کا مسئلہ تو جزوی مسائل میں سے ہے۔ مثلاً کوئی منکر...... کہے کہ صبح کی نماز میں دو رکعتیں کیوں ہیں اور مغرب میں تین کیوں اور عصر میں چار کیوں۔ تو اس کو کہا جائے گا کہ یہ جزوی مسئلہ ہے جس کی بنیاد نقل پر ہے۔ **جو مسائل اصولی ہوں ان کی بنیاد عقل پر ہوتی ہے اور جو جزوی ہوں ان کی بنیاد نقل پر۔** ہم منکر...... سے خلافت کے متعلق یا رکعات نماز کے متعلق بحث نہیں کریں گے۔ بلکہ صداقت...... کے اصول کے متعلق کریں گے جب وہ مان لے گا۔ پھر اس کو جزوی مسائل کے تصفیہ کے لئے نقلی بحث میں لے آئیں گے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا تھا۔ جزئیات مسائل کی بنیاد اگر عقل پر ہوتی تو میں پاؤں کے اوپر مسح کرنے کی بجائے تلوے کا مسح بتاتا۔ مگر اس میں بحث عقل کی نہیں نقل کی ہے۔ گو ہم کسی جزوی بات میں کتنے ہی نکات بتائیں اور فلسفیانہ رموز بیان کریں مگر ان کی حیثیت ذوقیات سے زیادہ نہ ہوگی۔ پس خلافت کی بحث اصولی نہیں جزوی ہے جس کا تعلق مخالف...... سے نہیں قائل...... سے ہے''۔

(الفضل 26 دسمبر 1921ء/5 جنوری 1922ء)

☆......☆......☆

# خلافت

خلافت باعث صد جلوہ ہائے نور یزدانی
خلافت سرّشان و شوکتِ آیات قرآنی

خلافت رحمت حق مظہر صد لطفِ ایمانی
خلافت آفتاب و نیر ملت کی تابانی

خلافت ظلمتِ کفر و ضلالت کیلئے مشعل
خلافت نعرۂ حق نغمۂ توحید ربانی

نگاہِ بوبکرؓ سے دشمنانِ دیں پراگندہ
شکستہ ہیبت فاروقؓ سے اجسام شیطانی

خلافت دولتِ گم گشتہ انسان ناطاقت کی
خلافت برکت صبر ورضا و عشق عثمانیؓ

خلافت نے بشر کو عشق کے وہ راز سمجھائے
کہ جن کو دیکھ کر ہوتی ہے حیرت کو فراوانی

خلافت نے وہ حسن زندگی بخشا ہے دنیا کو
چمکتی ہے جمال پاک سے عالم کی پیشانی

خلافت کیا ہے انوار نبوت کا تتمہ ہے
انہی انوار سے روشن ہے چشم نوع انسانی

خلافت کی ردائے نور چھینے کوئی ناممکن
خدا خود کر رہا ہے جس خلافت کی نگہبانی

بحمد اللہ عروج آدم خاکی کا دور آیا
میسر ہے ہمیں پھر شوقؔ یہ انعام رحمانی

**عبدالحمید خان شوقؔ**

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/10 روپے

تبرکات

# نبوت اور خلافت کی حقیقت اور روحانی برکات

## خلافت اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جو نبی کی وفات کے بعد اس کی جماعت کو تسکین اور طمانیت کے لئے دیا جاتا ہے

حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

جب دنیا ظلمت کدہ بن جاتی ہے اور انسانی قلوب تیرہ و تاریک ہو جاتے ہیں۔ تب اللہ تعالیٰ دنیا کو بقعۂ نور بنانے اور انسانوں کے دلوں کو منور کرنے کے لئے آفتاب حقیقت یعنی اپنے کسی برگزیدہ نبی، اور رسول کو مبعوث فرماتا ہے۔ نبی کی آمد پر انسانی ہجوم میں ایک ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عام لوگ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے نور کو اپنی منہ کی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مدعیان علم اپنے علوم کے باعث مخالفت پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ اور دنیوی وجاہت اور خاندانی عظمت کے پرستار اپنے غرور کے باعث نبی کے وجود کے درپے آزار ہو جاتے ہیں۔ بہرحال ایک زبردست طوفان برپا ہو جاتا ہے۔ اور ایک معرکہ حق و باطل قائم ہوتا ہے۔

## مومنوں کا ایمان

آسمانی انوار کی شعاعیں مستعد قلوب تک پہنچتی ہیں۔ اور یہاں اور وہاں ایسے روحانی انسان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جو اپنا سب کچھ خدا کے فرستادہ کے مشن کے لئے قربان کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں یہ اولین لوگ ایک خاص قربانی ایک غیر معمولی مجاہدہ اور ایک بے مثال بصیرت کے بعد یہ قدم اٹھاتے ہیں۔ وہ یقین و وثوق سے لبریز دلوں کے ساتھ نبی کی طرف بڑھتے ہیں۔ اس کے دست حق پرست پر بیعت کرتے ہیں۔ اور اپنی آنکھوں سے آسمانی نوروں کو اترتا دیکھتے ہیں۔ بلکہ خود مہبط انوار بن جاتے ہیں۔ اس لئے وہ یقین کی ایک چٹان ہوتے ہیں۔ جہاں پر مخالفت کی سب لہریں پاش پاش ہو جاتی ہیں اور شکوک و شبہات دھوئیں کی طرح اڑ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ اور انہیں اپنے افضال و برکات سے غیر معمولی طور پر نوازتا ہے۔ کیونکہ وہ آئندہ بننے والے قصر روحانی کی ابتدائی بنیاد ہوتے ہیں۔ اور انہیں کشت روحانی کی اولین پنیری ہونے کا فخر ہوتا ہے۔ وہ اطفال اللہ ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے کلام کے شیریں دودھ اور آب حیات سے نبی اپنی آغوش رحمت میں پرورش کرتا ہے۔

## نبی کے لئے اللہ کی نصرت

نبی پہلے دن تنہا ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت پر اسے اتنا یقین ہوتا ہے۔ کہ وہ اکیلا ساری دنیا سے ٹکر لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ جبکہ وہ اپنے سامنے کی دنیا کے عقائد کے خلاف، اس کے رسوم و رواج کے خلاف، اس کے تمدن اور اس کی سیاست کے خلاف نئے عقائد نئے سنن و طرق، نیا تمدن اور نیا طرز زندگی پیش کرتا ہے۔ نبی کا انتخاب کسی انسان کی مرضی یا اس کی رائے سے نہیں ہوتا حتیٰ کہ خود نبی کی اپنی رضامندی یا مرضی کا بھی اس میں دخل نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ انتخاب خالص خدائی انتخاب ہوتا ہے۔ اس زمانہ کے لوگ ہزار کہتے رہیں کہ یہ شخص تو نبی بننے کے اہل نہیں تھا۔ اس میں تو فلاں فلاں خامی پائی جاتی ہے۔ اس کا ملک اور اس کی بستی تو اس قابل نہ تھی۔ کہ اس علاقے اور اس گاؤں سے کوئی فرستادہ پیدا ہو۔ غرض لوگ ہزار نکتہ چینی کرتے رہیں۔ اور اس نبی کو ہزار مرتبہ نا اہل قرار دیتے رہیں۔ ان کی سب باتیں پرکاہ کے برابر وزن نہیں رکھتیں۔ اور ان کی نکتہ چینیاں صداقت کے انتشار میں روک نہیں بن سکتیں۔

## شمع حق کے پروانے

یہ انتخاب سراسر خدائی انتخاب ہوتا ہے اس لئے مشیت ایزدی اپنا کام کرتی رہتی ہے۔ اور سچے طالبان حق ایک ایک دو دو کر کے اور پھر جماعتوں کی صورت میں شمع حق کے گرد پروانہ وار جمع ہوتے جاتے ہیں۔ اور زیادہ دیر نہیں گزرتی کہ وہ مامور ربانی جو ابھی چند ماہ یا چند سال یکہ و تنہا اس مشن کو لے کر کھڑا ہوا تھا وہ ایثار پیشہ اور جاں فروشوں کی ایک بڑی جماعت کے درمیان کھڑا دکھائی دیتا ہے جو اس کی آواز پر لبیک کہتے اور اس کے ہر حکم کی تعمیل کرنا اپنی انتہائی سعادت یقین کرتے ہیں۔ اور اس کے پسینہ کی جگہ خون بہانا فخر جانتے ہیں۔ مقدس برگزیدہ رسول ان سے ایسا پیار کرتا ہے کہ جیسا کسی ماں نے اپنے بچہ سے نہ کیا ہوگا۔ اور وہ اپنے رسول پر اپنی جانوں کو اس طرح چھڑکتے ہیں جس پر آسمان کے فرشتے بھی تحسین و آفرین پیش کرتے ہیں۔ غرض نبی کی آمد کے ساتھ چشم فلک وہ نظارہ دیکھتی ہے جو صدیوں اس نے نہ دیکھا تھا۔

## نبی کی وفات

نبی کی تربیت یافتہ جماعت اپنے عاشقانہ ولولہ اور والہانہ انداز کے ماتحت یہ تصور بھی نہیں کرتی۔ کہ خدا کا نبی ایک دن وفات پا جائے گا۔ اور انہیں داغ مفارقت دے جائے گا۔ لیکن نبی آخر انسان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے غیر متبدل قانون کے ماتحت آخر ایک دن اسے موت کا وہ گھونٹ پینا پڑتا ہے۔ جو تمام آدم زادوں کے لئے ابتدا سے مقدر ہے۔ اس سانحہ ہوش ربا کے وقوع پذیر ہونے پر ایک زلزلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور مومنوں کی جماعت کو یوں محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ بے سہارا رہ گئے ہیں۔ اور ان پر یتیمی کی حالت طاری ہو گئی ہے۔ ایسے موقعہ پر کچھ کمزور طبائع ڈگمگا جاتی ہیں۔ اور ان سے کمزوری کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اور دشمن بھی سر نکال لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اب یہ گلشن روحانیت تباہ و برباد ہو جائے گا اس باغ کے باغبان کی وفات کے بعد کون اس کے پودوں کی غور و پرداخت کرے گا یہ اب جلدی مرجھا کر خشک ہو جائیں گے دشمن بھی اس خام خیالی میں مبتلا ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا زبردست ہاتھ نبی کی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ قدرت ثانیہ کے ذریعہ سے پریشان دلوں کو تقویت اور تمکنت عطا فرماتا ہے۔ یعنے اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اس جماعت میں سلسلہ خلافت جاری فرماتا ہے۔

## خلافت کی حقیقت

خلافت نیابت اور قائمقامی کو کہتے ہیں۔ اور خلافت میں ایک اقتدار پایا جاتا ہے نبی اس وقت کھڑا ہوتا ہے جب بظاہر اس کے ساتھ روئے زمین پر ایک فرد بھی نہیں ہوتا۔ مگر خلیفہ اسی وقت برپا ہوتا ہے جب اس کے ساتھ نبی کی تیار کردہ پاکبازوں کی ایک منظّم جماعت ہوتی ہے۔ اس لئے خلافت کے ساتھ روز اول سے ہی مددگاروں کا حزب اللہ ہوتا ہے۔ باوجود اس اقتدار کے جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے خلافت کا کمال نیابت میں ہی ہے۔ ہاں اس نیابت کے فرائض کی ادائیگی کے لئے اقتدار بطور آلہ کے ہوتا ہے اصل مقصود نہیں ہوتا۔ اصل مقصود خلافت سے ان روحانی انوار اور آسمانی کرنوں کو دیرپا اور وسیع تر بنانا ہوتا ہے۔ جو نبی کے وجود باجود کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر سلسلہ خلافت نہ ہوتا تو نبی کی موت دین اور اس کے مشن کی موت ہوتی۔ مگر اللہ تعالیٰ کبھی ایسا نہیں کرتا۔ ایسا کرنا اس کی حکمت کے خلاف ہے۔ نبی صرف جسمانی طور پر وفات پاتا یا اس جہان سے انتقال کرتا ہے روحانی طور پر اس کی برکات جاری و ساری رہتی ہیں۔ اور اس کے مشن کی نمائندگی کرنے والے خلفاء ہوتے ہیں۔ یوں تو نبی کی جماعت کا ہر فرد اپنے اپنے رنگ میں ان انوار کا حامل ہوتا ہے۔ جو نبی کے ذریعہ سے دنیا پر ظاہر ہوئے تھے۔ لیکن جب نبی کی وفات کے وقت مومنوں کے گداز دل اکٹھے ہو کر امر الٰہی کے ماتحت جماعت کے نظام کو قائم رکھنے اور نبی کے دین کے نفاذ اور اس کی پوری قائمقامی کے لئے اپنے میں سے سب سے زیادہ پارسا اور متقی وجود کو منتخب کرتے ہیں۔ تو اس انتخاب کو آسمانی تائید حاصل ہوتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ مومنوں کے دلوں پر خود القا فرماتا ہے۔ اور وہ ایسے وجود کو منتخب کرتے ہیں۔ جو اپنے وقت میں نبی کی سب سے بڑھ کر نیابت کرنے والا ہوتا ہے۔ اسے اسی لئے خلیفہ کہا جاتا ہے کہ وہ نبی کی روشنی کو زیادہ سے زیادہ وسیع علاقے میں پھیلاتا ہے۔ اور دشمنان دین کے سامنے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسی طرح سینہ سپر ہوتا ہے۔ جس طرح نبی ہوتا ہے۔ وہ خدائی احکام کے نافذ کرنے کے لئے اس طرح غیرت مند ہوتا ہے۔ جس طرح نبی ہوتا ہے۔ غرض تمام روحانی اور انتظامی کیفیات میں خلافت نبوت کا پرتو ہوتی ہے۔ اور خلیفہ نبی کا جانشین۔

## نبی اور خلیفہ کا مقام

نبی خدا کا مامور ہوتا ہے خلیفہ مامور نہیں ہوتا۔ نبی کا انتخاب براہ راست خدائی انتخاب ہوتا ہے۔ اور خلیفہ کا انتخاب مومنوں کے واسطہ سے خدائی انتخاب ہوتا ہے۔ نبی آغاز میں اکیلا کھڑا ہوتا ہے۔ خلیفہ کے ساتھ پہلے دن سے ہی مومنوں کی جماعت ہوتی ہے۔ نبی اپنی عظیم ذمہ داریوں کے باعث اصل اور بنیاد ہوتا ہے۔ خلیفہ اپنے وسیع فرائض کے مطابق نبی کے مشن کی تکمیل کے لئے کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ جس طرح انبیاء علیہم السلام کی خارق عادت نصرت فرماتا ہے۔ اسی طرح خلفاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تائید حاصل ہوتی ہے اور وہ اس کی نصرتوں کے موید ہوتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ نبوت اور خلافت اللہ تعالیٰ کے دینی نظام کے دو لازم و ملزوم شعبے ہیں۔ خدائی بادشاہت کی دو تجلیاں ہیں۔ اور روحانی گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ جو لوگ نبوت کا انکار کرتے ہیں وہ خلافت کی نعمت سے بھی بے بہرہ رہتے ہیں۔ اور جو لوگ خلافت کے منکر ہوتے ہیں۔ وہ نبوت کے روحانی ثمرات سے بھی محروم اور آسمانی بادشاہت کی عظیم تجلی سے بھی بے نصیب رہ جاتے ہیں۔ محض اقتدار نہ کبھی نبوت کا نصب العین ہوا ہے۔ اور نہ خلافت کا مطلوب قرار پایا ہے۔ درحقیقت یہ دونوں نعمتیں خالص آسمانی

﴿باقی صفحہ 5 پر﴾

# خلفاء احمدیت کے آنحضرت ﷺ سے عشق و محبت کے انداز اور نمونے

## حضرت مسیح موعود آنحضرتؐ سے بہت محبت رکھتے تھے اور آپ کے خلفاء کا عشق رسولؐ انہی کے فیض کا نتیجہ ہے

مکرم حافظ محمد ظفراللہ صاحب

آنحضرت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ آپ خود بھی فرماتے ہیں: کہ تم میں سے کوئی بھی حقیقی مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ میں اس کے نفس اور اس کے گھر والوں سے بھی زیادہ اسے محبوب نہ ہو جاؤں اور جیسا کہ اس آیت اور حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کی محبت دراصل ایک ہی ہیں۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت کے نتیجہ میں جن انعامات کا ذکر ملتا ہے اگر کوئی وجود ان میں سے کسی انعام کا حامل ہو جائے تو منطقی دلیل کے تحت یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ پاک وجود اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں نہاں اور سچا اطاعت گزار ہے۔ پس ہمارے نہایت پیارے خلفاء احمدیت کے عشق رسول ﷺ کی اس سے بڑھ کر اور کیا گواہی ہو سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود آنحضرتؐ کے سچے عاشق تھے۔ آپ کے خلفاء کا عشق بھی دراصل آپؐ کے فیض سے ہی ہے۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الاول

قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عشق رسول ﷺ سے کون نا آشنا ہے۔ آپ کے قول و فعل سے رسول کریم ﷺ کی سنت کی اتباع جھلکتی ہے۔ کیا سفر، کیا حضر، کیا محفل، کیا تنہائی سب ہی جگہ تو دست با کار دل بایار ہوتا تھا۔ آپ آنحضرت ﷺ کے عشق میں ڈوبے ہوئے الفاظ میں فرماتے ہیں:۔

''مجھے اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے رسول اللہ ﷺ سے محبت ہے اور آپ کی عظمت کا علم بھی مجھے دیا گیا ہے''۔

اس زمانہ کے امام یعنی حضرت اقدس مسیح موعود سے بڑھ کر کسے ایک شخص کی پہچان ہو سکتی ہے۔ آپ کو بھی حضرت مولوی نورالدین صاحب کے عشق رسول سے آگاہی تھی۔ چنانچہ ایک ہندو نے جب دین حق قبول کیا تو حضرت مسیح موعود نے حضرت مولوی صاحب کو ارشاد فرمایا کہ مولوی صاحب آپ اسے دین کی تلقین کریں۔ حضرت مسیح موعود بھی اگر اپنے بعد کسی کو اس لائق سمجھتے تھے تو وہ ہمارے پیارے حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب بھیروی ہیں۔

پھر سچی محبت اور سچے عشق میں محبوب سے تعلق رکھنے والی ہر چیز محبوب ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ عربی زبان سیکھنے کا ذکر آیا۔ حضرت نے فرمایا:

''لوگ کہتے ہیں عربی سے کیا ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں عربی سے قرآن شریف آتا ہے۔ عربی سے محمد رسول اللہ ﷺ کی باتیں سمجھ میں آتی ہیں۔ عربی سے ابوبکرؓ و عمرؓ و تبع تابعین کی قدر کو پہچانا جاتا ہے''۔

ایک اور جگہ فرمایا:

''میں اکثر اوقات...... بے اختیار نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا کرتا ہوں''۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی کا ہر لحظہ، ہر ساعت، ہر دن، ہر ہفتہ، ہر مہینہ، ہر سال غرضیکہ ساری کی ساری زندگی نبی کریم ﷺ کی پاک سنت کی اتباع میں گزری۔

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

اب خاکسار حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ذکر کرتا ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود کے موعود فرزند اور مصلح عالم تھے۔ آپ کو تو محبت رسول گویا گھٹی میں ملی۔ جس گھر میں آنکھ کھلی اور گھر میں ہر سو عشق رسول کی باتیں اور محبت الٰہی کے نظارے تھے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

......محمد ﷺ کی محبت میرے اندر کس طرح سرایت کر گئی ہے۔ وہ میری جان ہے، میرا دل ہے، میری مراد ہے، میرا مطلوب ہے اس کی غلامی میرے لئے عزت کا باعث ہے اور اس کی کفش برداری مجھے تخت شاہی سے بڑھ کر معلوم دیتی ہے اس کے گھر کی جاروب کشی کے مقابلہ میں بادشاہت ہفت اقلیم ہیچ ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کا پیارا ہے پھر میں کیوں اس سے پیار نہ کروں وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے پھر میں اس سے کیوں محبت نہ کروں، وہ خدا تعالیٰ کا مقرب ہے پھر میں کیوں اس کا قرب نہ تلاش کروں''۔

(سوانح فضل عمر جلد 5 ص 362)

پھر فرماتے ہیں:۔

میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ ﷺ کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آجائے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر راضی ہو جائے اور میرا خاتمہ رسول کریمؐ کے دین کے قیام کی کوشش پر ہو''۔

(الموعود صفحہ 67,66)

پھر آپ اپنی تقریر آنحضرتؐ اور امن عالم میں بیان فرماتے ہیں:۔

دو سال کے قریب کی بات ہے میں کراچی گیا تو وہاں ایک دن کچھ ایسی ہوا چلی جو عرب کی طرف سے آرہی تھی معاً اس ہوا نے میرے دل میں ایک حرکت پیدا کر دی اور میں نے کہا یہ ہوا ادھر سے آرہی ہے جہاں رسول کریم ﷺ رہا کرتے تھے۔ پھر میں انہی خیالات میں محو ہو گیا اور اس وقت آپ ہی آپ ایک دو شعر میری زبان پر جاری ہو گئے جن کو اسی وقت میں نے لکھ لیا۔ ان اشعار میں سادہ الفاظ میں اپنے جذبات کا میں نے اظہار کیا ہے، شاعرانہ تعلیاں نہیں۔ بعد میں چونکہ میں اور کاموں میں مصروف ہو گیا اس لئے میں نے جس قدر اشعار کہے تھے۔ اسی قدر رہے اور ان میں اضافہ نہ ہو سکا۔ بہر حال جب وہ ہوا آئی تو میں نے کہا۔

سمندر سے ہوائیں آ رہی ہیں
مرے دل کو بہت گرما رہی ہیں
عرب جو ہے مرے دلبر کا مسکن
بوئے خوش اس کی لے کر آ رہی ہیں
بشارت دینے سب خورد و کلاں کو
اچھلتی کودتی وہ جا رہی ہیں

(انوار العلوم جلد 15 ص 191)

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

جب ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ذات بابرکات کی طرف نظر دوڑاتے ہیں۔ تو آپ بھی عشق نبوی ﷺ میں فنا نظر آتے ہیں۔ آپ کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے اس قدر محبت تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی بات میں بھی آپ کے اسوہ کی پیروی فرماتے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

یہ جمعہ اور اس کے بعد کا جو جمعہ ہے وہ جلسہ کے جمعے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مہمان ہمارے لئے خوشیوں اور برکتوں کے سامان لے کر آنے شروع ہو گئے ہیں۔ حضرت نبی اکرم ﷺ کے متعلق احادیث میں بیان ہوا ہے کہ آپ ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے (-) گویا مسکرانا سنت نبوی ہے۔ اسی واسطے میں نے پہلے بھی متعدد بار کہا ہے کہ مجھے بھی اور مجھ سے پہلوں کو بھی بڑے مصائب اور پریشانیوں میں سے گزرنا پڑتا رہا ہے۔ مگر ہماری مسکراہٹ کوئی نہیں چھین سکا۔ جب جماعت نسبتاً چھوٹی تھی۔ اس چھوٹی سی جماعت کو بھی اور اب جبکہ جماعت نسبتاً بڑی ہو گئی ہے (دنیا کے لحاظ سے تو یہ اب بھی چھوٹی ہے) اس نسبتاً بڑی جماعت کو بہت سی پریشانیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہماری مخالفتیں ہوتی ہیں۔ ہمیں تنگ کیا جاتا ہے اور قتل کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ ہمارے خلاف منصوبے باندھے جاتے ہیں۔

(خطبات ناصر جلد چہارم ص 571)

دست با کار دل بایار کی ایک نمایاں مثال آپ کی سیرت میں یوں بیان ہوئی ہے کہ کسی صاحب نے آپ کی کوٹھی پر متعین پٹھان چوکیدار یا ملازم سے آپ کے شب و روز کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے کہ آپ کا کیا پوچھتے ہیں۔ آپ تو سارا دن کام کر کے سخت تھک جاتے ہیں رات گئے تک کام کرتے رہتے ہیں اور پھر ڈرائنگ روم میں تہجد ادا کرتے ہیں اور مناجات کرنے اور خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑانے کی آوازیں باہر تک آتی ہیں۔ ذکر الٰہی کی آپ کو شروع سے ہی عادت تھی۔ اکثر اوقات آپ ایک طرف کاغذات پر دستخط فرما رہے ہوتے اور دوسری طرف دل میں خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید کر رہے ہوتے اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام بھیج رہے ہوتے۔ چنانچہ ایک مرتبہ اس امر کا اظہار آپ نے خلافت کے دوران ایک جلسہ سالانہ پر بھی کیا تھا اور فرمایا تھا کہ آپ نے ایک بار پاس کھڑے ہوئے ہیڈ کلرک جنید ہاشمی صاحب کو بھی تحریک کی تھی کہ وہ کاغذات لے کر کھڑے ہیں اور دستخطوں کے دوران وہ بھی ذکر الٰہی کریں۔ (حیات ناصر ص 217)

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اب ہم قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت طیبہ میں سے کچھ فیض حاصل کرتے ہیں۔

آپ کے نبی کریم ﷺ سے عشق پر ان الفاظ سے بڑھ کر اور کیا گواہی ہو سکتی ہے کہ فرمایا

''جب آنحضرت ﷺ کی بعثت ہوئی تو ساری دنیا کی کل قیمت ایک وجود یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مقابل پر آپؐ کی جوتی کی خاک کے برابر بھی نہیں تھی۔ وہ ایک ہی وجود تھا جو اس دنیا میں خدا کا قائمقام تھا اور وہ ایک ہی وجود تھا جس کی خاطر ساری کائنات کو قربان کر دیا جاتا تو عرش الٰہی میں ایک ذرا سا بھی ارتعاش پیدا نہ ہوتا۔

آپ کا آنحضرت ﷺ سے عشق کا انداز ہی نرالا تھا۔ کبھی تو آپ جذباتی کیفیت میں (-) نبی کریم ﷺ کی سیرت کے پہلوؤں کی طرف توجہ دلاتے دکھائی دیتے ہیں تو کبھی فرط جذبات اور شدت عشق

کے باعث آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے ہیں۔ بارہا آپ کی آواز اس نبی امی ﷺ کی سیرت بیان کرتے ہوئے بھرا جاتی تھی۔ آپ تو گویا عشق رسول میں اپنی ذات کو محو کر چکے تھے۔ چنانچہ جب حمدیہ کلام علیک الصلوٰۃ علیک السلام جلسہ سالانہ کے موقع پر پڑھا گیا تو آپ نہایت وارفتگی کے عالم میں نبی کریم ﷺ پر یہ درود گنگناتے رہے۔

اپنی تقریر نبی کریم ﷺ کی قوت قدسیہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

وہی ہمارا آقا ہمارے دل و جاں سے زیادہ پیارا آقا جس کا جمال جمال خداوندی کے بعد اپنی ہر شان میں بے مثال تھا۔ وہ جس کے عکس رخ کی تاثیر سے چہروں کے نقوش جلد جلد اپنی ہیئت بدلنے لگتے تھے اور دیکھتے دیکھتے جمال کے قالب میں ڈھل جاتے تھے۔ وہ حسینان عالم کو شرمندہ کرنے والے حسن جس کے مقابل پر حسن یوسف کی شمع بے نور دکھائی دینے لگی اور جس کے پرتو نے ہزاروں چہروں کو حسن یوسف عطا کیا۔ دنیا ومافیہا اس پر نثار، جان و دل اس پر فدا ہوں اس کے تو ذکر سے روح اعتزاز کرتی ہے اور جان فدا ہونے کو بے قابو ہوئی جاتی ہے۔ اے میرے آقا! سن کہ بے اختیار دل کی پنہائیاں تجھے پکارتی ہیں کہ

اے شاہ مکی و مدنی، سید الوریٰ
تجھ سا مجھے عزیز نہیں کوئی دوسرا
تیرا غلام در ہوں، ترا ہی اسیر عشق
تو میرا بھی حبیب ہے، محبوب کبریا
تیرے جلو میں ہی مرا اٹھتا ہے ہر قدم
چلتا ہوں خاک پا کو تری چومتا ہوا
تو میرے دل کا نور ہے اے جان آرزو
روشن تجھی سے آنکھ ہے اے نیر ہدیٰ
ہیں جان و جسم سو تری گلیوں پہ ہیں نثار
اولاد ہے سو وہ ترے قدموں پہ ہے فدا
تو وہ کہ میرے دل سے جگر تک اتر گیا
میں وہ کہ میرا کوئی نہیں ہے ترے سوا

ان تمام باتوں سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ عشق محمدیؐ کا جام دراصل حضرت مسیح موعود کے فیض سے ہے۔

ایک موقع پر آپ نے فرمایا:

آنحضورؐ کی ان حسین اداؤں پر جب نظر پڑتی ہے تو دل سینے میں اچھلتا اور فریفتہ ہونے لگتا ہے اور بے اختیار دل سے یہ آواز اٹھتی ہے کہ ہماری جانیں ہمارے اموال ہماری اولادیں تیرے قدموں کے نثار، ان گلیوں کے نثار جو خوش بختی سے تیرے قدم چھوتی تھیں۔ اے اللہ کے رسول! تجھ پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام! اے وہ کہ جس کے حسن و احسان کا سمندر بے کنار اور اتھاہ اور لافانی ہے۔ اے اللہ کے رسول! تجھ پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام۔ زمین و آسمان کے واحد و یگانہ خدا کی قسم! زمین و آسمان میں اس کی تمام مخلوق میں تو واحد و یگانہ ہے۔ تجھ سا نہ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا۔

(غزوات النبیؐ میں خلق عظیم غزوہ احد 1979ء۔ تقاریر جلسہ سالانہ قبل از خلافت ص366)

پھر فرمایا:۔

وہ جو ساری دنیا کی روحوں کو بچانے کے لئے آیا تھا جس نے ہم سب کی روحوں کو بچایا ہے۔ ہم اور ہمارے باپ دادے اور ہماری نسلیں ہمیشہ اس کی غلامی میں جھکی رہیں تب بھی اس کے احسانات کا بدلہ نہیں ادا کر سکتیں۔ وہ نور کامل جس نے بنی نوع انسان کو اندھیروں سے نکالا اور روشنی عطا کی وہ جو سب دنیا کا محسن بنا اور محسن رہے گا، وہ جس کے در پر ایک نہ ایک دن ساری بنی نوع انسان لازماً حاضر ہوگی اور اس کی توفیق سے اور اس کے واسطے سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں رشد و ہدایت پائے گی۔ صرف ایک روح کے بچنے پر اس پیکر رحمت کے دل کی یہ کیفیت ہے اور اس پر اظہار شکر کا یہ عالم ہے کہ بار بار کہتے ہیں الحمد للہ، الحمد للہ خدا نے مجھے ایک روح کو بچانے کی توفیق عطا فرمائی اور بچنے کے بعد اس بچے کو وقت کون سا میسر آیا؟ بس کلمہ پڑھا اور دنیا سے رخصت ہو گیا۔ صرف اتنی سی ہدایت تھی۔ صرف ایک لمحہ کی ہدایت تھی لیکن اس پر آنحضور ﷺ عبد شکور بنتے ہوئے اپنے رب کے حضور جھک جاتے ہیں۔

یہ ہیں ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جن کی غلامی کا ہم نے دعویٰ کیا ہے۔ آپؐ ہیں بصیرتوں کے منبع اور ماویٰ اور مجمع۔ اب آپؐ سے سارے نور پھوٹیں گے جو خدا کی طرف لے جائیں گے۔ (خطبات طاہر جلد اول ص101,100)

## حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

## ایدہ اللہ

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عجز وانکسار، متانت، شفقت اور حسن کے پیکر ہیں۔ مگر جب آپ کے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات کے بارے میں مسیحی دنیا کا سب سے اعلیٰ عہدیدار گستاخی کا مرتکب ہوتا ہے تو یہی خدا کا شیر علی الاعلان للکارتا ہے اور ان کی تعلیمات کا آئینہ سامنے رکھتے ہوئے اسے باور کراتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے متعلق اس کا بیان غیر حقیقی ہے۔ حقیقی عشق کی تاثیر دیکھئے کہ چند ہی دن بعد وہ دنیا بھر کے سامنے اپنے بیان پر معذرت کرتا ہے۔

پھر یہی کچھ ڈنمارک میں آنحضرت ﷺ کے بارے میں شائع ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے وقت ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور آپ کی راہنمائی میں مذکورہ اخبار کو ملنے والے وفد کی کوششوں سے بالآخر اس اخبار نے حقیقی دینی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے معذرت کر لی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات سے رسول کریم ﷺ کا عشق جھلکتا ہے۔ آپ کے گفتار و کردار، تفکر، تدبر، تقریر، تحریر، گویا ہر پہلو سے آپ کی ذات میں ایک ہی ذات کی پیروی دکھائی دیتی ہے اور اسی کی طرف آپ ہمہ وقت جماعت کی راہنمائی فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے کی تاکید کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

پس یہ آگ ہے جو ہر احمدی نے اپنے دل میں لگانی ہے اور اپنے درد کو دعاؤں میں ڈھالنا ہے۔ لیکن اس کے لئے پھر وسیلہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہی بننا ہے۔ اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو کھینچنے کے لئے دنیا کی لغویات سے بچنے کے لئے اس قسم کے جو فتنے اٹھتے ہیں ان سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لئے آنحضرت ﷺ کی محبت کو دلوں میں سلگتا رکھنے کے لئے، اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے، آنحضرت ﷺ پر بیشمار درود بھیجنا چاہئے۔ کثرت سے درود بھیجنا چاہئے۔ اس پُرفتن زمانے میں اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کی محبت میں ڈبوئے رکھنے کے لئے اپنی نسلوں کو احمدیت (-) پر قائم رکھنے کے لئے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی سختی سے پابندی کرنی چاہئے کہ (-) (الاحزاب: 57) کہ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجا کرو کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے ایک مرتبہ فرمایا بلکہ اس کے تو کئی حوالے ہیں کہ مجھ پر تو اللہ اور اس کے فرشتوں کا درود بھیجنا ہی کافی ہے تمہیں جو حکم ہے وہ تمہیں محفوظ رکھنے کے لئے ہے۔

(بحوالہ تفسیر درمنثور جلد 5 تفسیر سورۃ الاحزاب آیت 57 ص 411 ص 199)

پس ہمیں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس درود کی ضرورت ہے۔ باقی اس آیت اور اس حدیث کا جو پہلا حصہ ہے اس سے اس بات کی ضمانت مل گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے مقام کو گرانے اور استہزاء کی چاہے یہ لوگ جتنی مرضی کوشش کر لیں اللہ اور اس کے فرشتے جو آپ پر سلامتی بھیج رہے ہیں ان کی سلامتی کی دعا سے مخالف کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات پر حملوں سے ان کو کبھی کچھ حاصل نہیں ہو سکتا اور (-) نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے اور تمام دنیا پر آنحضرت ﷺ کا جھنڈا لہرانا ہے۔ (خطبات مسرور جلد 4 ص 87)

میں اپنے مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس ارشاد پر ختم کرتا ہوں جو ہر احمدی کے دل کی دھڑکن ہے کیونکہ یہی ہمارا ایمان اور یہی ہماری تعلیم ہے جو خلفاء احمدیت کے ذریعہ ہمارے جسموں کے ذرے ذرے کا حصہ بن چکی ہے۔

حضور فرماتے ہیں:۔

کوئی پرواہ نہیں جتنے سر کٹتے ہیں کٹیں گے لیکن قرآن اور محمد مصطفیٰ ﷺ سے جماعت کو کوئی دنیا کی طاقت جدا نہیں کر سکتی۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 234)

پھر ایک اور مقام پر فرمایا:

خدا تعالیٰ کی عظمت کی قسم کھا کر ہم کہتے ہیں خدا کے جتنے بھی مقدس نام ہیں ان سب ناموں کی قسم کھا کر کہتے ہیں، ان ناموں کی بھی جو دنیا کو معلوم ہیں اور ان مقدس ناموں کی بھی جن کی کنہ اور جن کی انتہا کا کسی کو کوئی علم نہیں کہ ہم حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے سر سے پاؤں تک عاشق ہیں، آپؐ کے قدموں کی خاک کے بھی عاشق ہیں۔ اس زندگی پر ہم لعنت بھیجتے ہیں جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے تعلق سے عاری ہو۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 728)

☆......☆......☆

بقیہ۔ نبوت اور خلافت کی حقیقت از صفحہ 3

اور روحانی ہیں البتہ جب جب اور جس جس قدر اقتدار نبوت کو حاصل ہوا یا خلافت کے شامل حال ہوا تو اسے ہمیشہ روحانی زندگی کے استوار کرنے اور دین کی بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں پر آخر خلافت عام حکومت یا مطلق خلافت سے ممتاز نظر آتی ہے۔

## خلافت کو دائمی بنانے کا طریق

پس خلافت اللہ تعالیٰ ہی کا وہ انعام ہے جو نبی کی جماعت کو نبی کی وفات کے صدمہ پر ان کے دلوں کی تسکین اور طمانیت کے لئے دیا جاتا ہے۔ دین کی اشاعت کا اسے ذریعہ بنایا جاتا ہے۔ اور اہل ایمان کی شیرازہ بندی کا اسے وسیلہ ٹھہرایا جاتا ہے اس نعمت کی قدر کرنا اور اسے دیرپا اور دائمی بنانا مومنوں کا فرض ہے۔ خدائی قانون یہی ہے کہ جس نعمت کی قدر کی جائے اس کا شکریہ ادا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اسے لمبا کرتا ہے اور اسے وسیع تر بناتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک بہت بڑا فضل یہ ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کو نعمت خلافت سے نوازا ہے۔ اور ہمیں اس کی برکات سے بہرہ ور فرمایا ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس کی قدر کریں اور اس کی روحانی برکات سے کامل طور پر مستفید اور متمتع ہوں۔

(روزنامہ الفضل 26 مئی 1959ء)

☆......☆......☆

مکرم جلال الدین شاد صاحب

# خلیفہ وقت کے منہ سے نکلے الفاظ کی تائید الٰہی

یہ واقعہ جون 1978ء کا ہے جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے قصر صلیب کانفرنس لندن میں شرکت کرنا تھی۔ حضور کی روانگی سے قبل خاکسار حضرت اقدس کی خدمت میں ربوہ میں حاضر ہوا اور دوران ملاقات عرض کیا حضور خاکسار بھی کسر صلیب کانفرنس میں شرکت کرنا چاہتا ہے خاکسار کو بھی اپنے وفد کے ساتھ جانے کی اجازت مرحمت فرمائیں۔ حضرت اقدس نے نہایت شفقت سے فرمایا جو وہاں جائے گا وہ میرے وفد میں شامل سمجھا جائے گا۔ چنانچہ حضرت اقدس مغرب کے دورہ پر تشریف لے گئے۔

خاکسار مئی کے آخر میں لندن جانے کے لئے جہاز پر سوار ہوا اس وقت جہاز کراچی سے لندن روانہ ہوتے تھے۔ لاہور سے خاکسار کراچی گیا وہاں سے KLM کی فلائٹ سے لندن کے لئے روانہ ہوا۔ KLM کی پرواز کراچی سے ایمسٹرڈم جاتی تھی وہاں سے لندن کے لئے برٹش ایئر لائینز کی پرواز چلتی تھی، کچھ مسافر ایمسٹرڈم اتر گئے لیکن لندن جانے والے مسافر ہوائی اڈہ پر ہی رہے۔ خاکسار بھی وہاں ٹھہرا رہا۔ ایک گھنٹے کے بعد برٹش ایئر لائینز کی پرواز لندن کے لئے روانہ ہونی تھی۔ تمام مسافر دوسرے جہاز میں سوار ہوئے خاکسار بھی اس جہاز میں سوار ہوا جب وہاں اپنی سیٹ پر بیٹھنے لگا تو افریقہ کے مربی مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب وہاں خاکسار کو ملے اور خاکسار کو بتایا کہ حضرت صاحب بھی اسی جہاز میں ابھی ابھی سوار ہوئے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ وہ اعلیٰ درجہ کی کلاس میں تشریف فرما ہیں۔ چنانچہ خاکسار کے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ ان کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بھی ساتھ والی سیٹ پر آرہے ہیں۔ چنانچہ وہ تشریف لے آئے خاکسار نے حضرت صاحب سے ملانے کی ان سے درخواست کی انہوں نے کہا کہ ابھی حضرت صاحب مصروف ہیں کچھ دیر کے بعد ہو سکتا ہے مل سکیں۔ خاکسار حضرت صاحب کو ملنے کے لئے بہت بے تاب تھا اور حضرت صاحب کے وہ الفاظ یاد کر کے کہ جو لندن جائے گا وہ میرے قافلے میں شامل سمجھا جائے گا اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا تھا کہ آج حضرت صاحب کے منہ مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ کس شان کے ساتھ پورے ہوئے ہیں کہ خاکسار بھی حضرت صاحب کے قافلے میں شامل ہو کر ان کے ساتھ لندن جا رہا ہے۔ خاکسار نے موقع پاتے ہی سیدھے حضرت صاحب کے پاس پہنچنے کے لئے دوڑ لگا دی اور حضرت صاحب کے پاس پہنچ گیا السلام علیکم عرض کیا۔ حضرت صاحب نے دیکھتے ہی فرمایا آپ پہنچ گئے ہیں خاکسار نے عرض کیا حضور کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ آج کس شان سے پورے ہوئے ہیں۔ حضرت صاحب مسکرا رہے تھے ساتھ انناس کا جوس پی رہے تھے حضرت صاحب کے پاس کچھ وقت ٹھہرنے کے بعد خاکسار واپس اپنی سیٹ پر پہنچ گیا اور محترم ملک رفیق احمد صاحب ثاقب کو سارا واقعہ سنایا وہ بھی بہت خوش ہوئے۔ آج تک جب وہ خاکسار کو ملتے ہیں یہ واقعہ یاد کر کے ہم دونوں بہت مسرور ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیں خلیفہ وقت کے ساتھ وفا کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور خلیفۂ وقت کی دعائیں ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیں۔ آمین

## خلعت نہ اتارنا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا:۔

یقیناً اللہ تعالیٰ تجھے ایک قمیص پہنائے گا اور اگر منافقین تجھ سے اس قمیص کے اتارنے کا مطالبہ کریں تو اسے ہرگز نہ اتارنا یہاں تک کہ تم مجھ سے آن ملو۔ یہ بات رسول اللہؐ نے تین دفعہ فرمائی۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 23427)


گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے
چوہدری آئرن سٹور
بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984
طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید
ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11/آئی۔ اسلام آباد
فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن
چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف
ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

AL MAHMOOD TRADERS
Deals in Paper & Textile Chemicals
General order supplier
Nasir Mahmood Khan & Muhammad Mahmood Khan
217-B Faisal Town Lahore
Tell#042-5161073
Cell#03004342917,03218483828

ARSHARD CAR A.C
Auto Electric Service Car Air Conditioning Fitting, Service, Fuel & Temperature Gauges Specialist

27/1 Link jail Road Lahore 042-7574148-7583314

ہر قسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے
MARBLES
سٹار ماربل انڈسٹریز
پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد
فون آفس: 051-4431121-4432047
طالب دعا: شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ، پرنٹنگ، آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
Email:omertiss@shoa-net
فون آفس: 042-7230801 7210154
طالب دعا: ملک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی


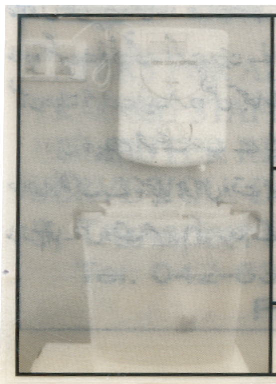


Applied Systems
Engineers, Indentors & Contractors
Working a step ahead in environmental & services sector
قیمتی زندگی کی حفاظت کریں۔ بے شمار بیماریوں کا حل
OZONE WATER PURIFIER آپ کی صحت کی مکمل ضمانت
اب گھر بیٹھے بنائیں پینے کے پانی کو صاف اور جراثیموں سے پاک
نہ فلٹر بدلنے کا جھنجھٹ نہ پیسوں کا ضیاع آدھے پیسے سے بھی کم خرچ
546-D1-V, Township, Lahore - Pakistan. Ph#+92-42-5124399
Fax#+92-42-5883464 Cell#+92-300-8425987, 301-4433402
Email: appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

# حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بیان فرمودہ

# پُرحکمت اقوال، زریں ارشادات

## جسے شرح صدر حاصل ہوجائے

(i) شرح صدروالے کواللہ پرایمان ہوتاہے۔
(ii) وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتاہے۔
(iii) ذکرکرتاہے۔
(iv) بہادرہوتاہے۔
(v) آنکھ فضول کی طرف اورکان لغو کی طرف نہیں جاتے۔
(vi) اس کی دوستی اوردشمنی اللہ کے واسطے ہوتی ہے۔
(vii) اسے اپنے واسطے کوئی فکرنہیں ہوتا۔
(viii) وہ مخلوق پراحسان کرتاہے۔
(ix) داناہوتاہے۔
(x) کثرت غذااورکثرت نیند سے مبّراہوتاہے۔

(الحکم 10 مئی 1903ء ص12)

## بڑا بدبخت کون ہے؟

تین قسم کے لوگ بڑے ہی بدقسمت اور بدبخت ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ سے پناہ اور دعا مانگنی چاہئے کہ ان میں داخل ہونے سے بچائے۔

**اول۔** وہ شخص بڑا ہی بدبخت ہے جس کو علم ہو اورعمل نہ ہو یہ قرآن شریف کی اصلاح میں ضال کہلاتاہے۔

**دوم۔** وہ شخص بڑا ہی بدقسمت ہے جو اپنے گناہوں اور بدکاریوں کو اچھا سمجھتا ہے (اس کے اعمال اس کو اچھے کرکے دکھائے گئے)

**سوم۔** جوگری ہوئی خواہشوں کا متبع ہو۔

(الحکم 17 جولائی 1903ء ص3)

## غفلت سے کیسے بچے؟

اللہ تعالیٰ سے غافل کرنے والے امور کا نام قرآن شریف میں لھو ہے پس مومن کا کام یہ ہے کہ جس کام سے، جن مکانات میں، جس لباس سے، جس خوراک سے، جس مجلس میں بیٹھنے سے انسان کو اللہ تعالیٰ سے غفلت پیدا ہواس سے ہجرت کرے اور یہی اسی کا علاج ہے۔

(الحکم 10 اگست 1903ء ص14)

## اللہ کی رضا کے حصول کا ایک نسخہ

رضاءالٰہی حاصل کرنے کا ایک نسخہ میں بتاتا ہوں

**اول۔** زبان عرب سے آگاہی پیدا کرو۔تاکہ قرآن شریف کی سمجھ حاصل ہو۔

**دوم۔** پھرقرآن شریف کے احکام کے سمجھنے کے واسطے رسول اکرم ﷺ کی سنت سے آگاہی حاصل کرنا۔

**سوم۔** بعدازاں کسی مزکی کے پاس رہنا کونوا مع الصدقین پرعمل کرنا۔

(الحکم 10 اگست 1903ء ص14)

## سب سے بہتر شخص

سب سے بہتر شخص وہ ہے جس میں تین باتیں ہوں۔

اول۔ دعوت الی اللہ، اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت کرنا
دوم۔ عمل صالح۔ دین ودنیا میں سنوار کے کام کرنا
سوم۔ بلند آواز سے کہہ دے اوراپنے عمل سے دکھادے کہ میں بڑا سچافرمانبردار ہوں۔

(الحکم 31 اگست 1903ء ص15)

## اجل مسمّٰی تک پہنچنے کا طریق

یوخرکم الیٰ اجل مسمّٰی پرغورکرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا غضب انسان کواس کی اجل مسمّٰی سے پہلے ہلاک کردیتا ہے یعنی قبل از وقت موت آجاتی ہے لیکن اعمال صالحہ سے بلائیں اور وبائیں ٹل جاتی ہیں۔

(الحکم 30 ستمبر 1903ء ص4)

## کسی کی بری حالت کو دیکھ کر کونسی دعا کی جائے؟

کسی کی حالت بد کو دیکھ کراس کوحقارت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ دعا کروکہ الحمدللہ الذی عافانی مما ابتلاک بہ و فضّلنی علی کثیر ممن خلق تفضیلاً ورنہ یادرکھو کہ انسان نہیں مرتا جب تک اسی مصیبت میں خود مبتلا نہ ہولے۔

(الحکم 30 ستمبر 1903ء ص4)

## اللہ کی تسبیح اور تنزیہہ تین طرح سے ہوتی ہے

مومن کا کام ہے کہ وہ اپنے رب کے اسماء کی تنزیہہ کرتا ہےاوروہ تین طرح سے ہوتی ہے۔

**اول۔** اللہ تعالیٰ پر بعض لوگ بدظنی کرتے ہیں اوراپنے اوپر نیک ظن کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے کوشش تو بہت کی مگر ہماری محنت کا ثمرہ نہ ملا۔ یہ بدظنی چھوڑ دو۔

**دوم۔** اپنے چال چلن سے خداتعالیٰ کی صفات کی عزت اورحرمت کرو۔

**سوم۔** اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنٰی پر کوئی اعتراض کرے تواس کو جواب دو۔

(الحکم 30 ستمبر 1903ء ص4)

## ذکر الٰہی کی برکت

ذکرالٰہی سے قویٰ مضبوط ہوجاتے ہیں حتیٰ کہ بوڑھے جوان ہوجاتے ہیں اوراس امر کا ثبوت قرآن شریف ہی سے ملتا ہے حضرت زکریا نے اپنی کمزوری کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا علاج یہی بتایا ہے کہ تم ذکر الٰہی کرواور تین روزتک کسی سے کلام نہ کروچنانچہ انہوں نے اس پرعمل کیا اور خدانے جیتی جاگتی اولاد عطا فرمائی۔

حدیث شریف میں ذکر ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے ایک خادمہ مانگی آپؐ نے فرمایا ہرنماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، الحمدللہ اوراللہ اکبر پڑھ لیا کرواورسوتی دفعہ بھی۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیااور وہ ضرورت محسوس نہ ہوئی۔

(الحکم 30 ستمبر 1903ء ص4)

## خود نیک بنو تا کہ اولاد نیک ہو

انسان کے نطفہ میں عادات، اخلاق، کمالات کا اثر ہوتا ہے۔ والدین کے ایک ایک برس کے خیالات کا اثران کی اولاد پر ہوتا ہے۔ جتنی بداخلاقیاں بچوں میں ہوتی ہیں وہ والدین کے اخلاق کا عکس اوراثر ہوتا ہے۔ کبھی ہم نشینوں اور ملنے والوں کے خیالات کا اثر بھی والدین کے واسطے سے پڑتا ہے پس خودنیک بنو اخلاق فاضلہ حاصل کروتا تمہاری اولاد نیک ہوالولد سرلابیہ میں یہی تمہید ہے۔ اولادوالدین کے اخلاق اعمال عقائد کا آئینہ ہوتی ہے۔

(الحکم 17 اکتوبر 1903ء ص3)

## دو امان

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول مجھے بہت ہی پیارا معلوم ہوتا ہے کہ آسمان سے دوامان نازل ہوئے تھے۔ ایک توان میں سے اٹھ گیا یعنی رسول اللہ ﷺ کا وجود باجود مگر دوسری امان قیامت تک باقی ہے اوروہ استغفار ہے پس استغفار کرتے رہا کرو کہ پچھلی برائیوں کے بدنتائج سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اور آئندہ بدیوں کی زہر کو دور کرے اور گناہوں سے بچائے۔

(الحکم 17 اکتوبر 1903ء ص3)

## قوّال نہیں فعّال

9 جنوری 1904ء کو قادیان سے دومعزز مہمان رخصت ہونے والے تھے وہ حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں بغرض ملاقات حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک صاحب نے کہا۔

"آپ کی باتیں بھی بہت ہی دلچسپ اور مزیدار ہیں"

اس پر حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا

"میں قوّال کی نسبت فعّال کو پسند کرتا ہوں" یعنی بہت کہنے والے کے مقابلہ میں کرنے والے کو ترجیح دیتا ہوں" (الحکم 17 جنوری 1904ء ص4)

## تلاوت کا اصل مقصد

قرآن شریف کے ساتھ عشق ومحبت کے اتنے ہی معنے نہیں ہیں کہ ایک عمدہ قرآن شریف لے کراس کی سونے کی جدول بنا کر اور عمدہ جلد کرا کے ایک ریشمی غلاف میں بند کرکے ایک کھونٹی کے ساتھ لٹکا دیا اور کبھی اسے کھول کر بھی نہ دیکھا کہ اس میں کیا لکھا ہے یا اگر کھول کر دیکھا بھی تو اس کی غرض صرف اس قدر سمجھ لی کہ اس کی معمولی تلاوت کافی ہے۔ اگر کوئی شخص اس قدر سمجھتا ہے تو وہ سخت غلطی کھاتا ہے او وہ قرآن شریف کی عزت اور عظمت کا حق ادا نہیں کرتا اور نہ اس کی تلاوت کے اصل مقصد کو پاتا ہے یادرکھو تلاوت کا اصل مقصد قرآن شریف پرعمل کرنا ہے اگرکوئی عمل نہیں کرتا اور عملدرآمد کے واسطے اسے نہیں پڑھتا تو اسے کچھ بھی فائدہ اس تعظیم سے نہیں ہوگا۔

(الحکم 10 اپریل 1904ء ص18)

## ذلّت برداشت نہیں

ایک دفعہ میرے ایک دوست نے مجھ سے سوال کیا کہ جب ہم دوزخ سے سزا پاکر بہشت میں چلے جائیں گے تو کیا حرج ہے کہ کچھ وقت کے لئے اس عذاب کو برداشت کرلیں اور پھر بہشت میں چلے جائیں۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ ہم اس وقت ایک بازار میں چلے جاتے ہیں اور یہاں ہمارا واقف بھی کوئی نہیں میں تمہیں دو روپیہ نذر دیتا ہوں مجھے سر پر دو جوت لگا لینے دو تو وہ ڈر گیا کہ یہ کہیں ایسا نہ کر بیٹھے اور کہا کہ دیکھنا کہیں ایسی حرکت نہ کر بیٹھنا پس میں نے کہا کہ:

دیکھو یہاں تم کو دوروپیہ بھی ملتے ہیں اور کوئی ہمارا شناسا بھی نہیں ہے تو تم صرف دو جوت کو پسند نہیں کرتے پھر کیا وجہ ہے کہ اس ذلت کو تم ساری دنیا کے سامنے پسند کرو گے پس یہ شہادت تو تمہاری اپنی فطرت میں موجود ہے۔

(الحکم 24 جنوری 1905ء ص10)

## رخصتوں کے فوائد

☆ رخصت قانون قدرت میں لازمی ہے مثلاً دن کے بعد رات ہی آجاتی ہے جو آرام کرنے کا وقت ہے۔ رخصت میں استاد لڑکوں کو کام دے کر تمیز کر لیتا ہے کہ کون بڑا محنتی اور شوقین ہے اور کون بے شوق۔

☆ رخصت میں طالب علم کو خود اپنے آپ کے امتحان کا موقعہ ملتا ہے کہ جب اس پر کوئی نگران نہیں اس وقت وہ اپنے نفس پر حکومت کر سکتا ہے یا نہیں۔

☆ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جس چیز سے تعلق رہے اس سے پیار اور جس سے بے تعلقی ہو اس سے کوئی دلچسپی نہیں رہتی اسی طرح جب طالب علم والدین سے مدت تک الگ رہتا ہے تو ان کے تعلق میں فتور آنے لگتا ہے۔ رخصتوں میں ان تعلقات کو زیادہ تازہ کرنے کا موقعہ ملتا ہے اور پھر ایک نیا تعلق شروع ہوتا ہے اور والدین کو معلوم ہو جاتا ہے کہ سکول کا اثر ان کے بچوں پر کیا ہوا۔

☆ مدرسہ کی پابندیوں کی وجہ سے تم انسانوں کی نماز پڑھتے ہو یا محض خدا کی یہ پتا بھی ان رخصتوں میں ملتا ہے والدین اگر بے نماز ہوں یا سست ہوں تو ان کو اپنی نماز کی پابندی کا نمونہ دکھا کر ہوشیار کرنے کا موقعہ ملتا ہے اور اگر ہوشیار ہیں تو ان کو خوش کرنے کا اور ان سے بڑھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

(الحکم 17 جون 1903ء ص 20)

## اولاد تمہیں کندن بنا دیتی ہے

انما اموالکم و اولادکم فتنہ۔ فتنہ کے میں یہ معنے کیا کرتا ہوں کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہیں کندن بنا دیتی ہے خدا تعالیٰ کا کوئی فعل عبث اور بیہودہ نہیں ہوتا بلکہ انسان ہی کی بہتری اور بہبودی کے واسطے ہوتا ہے اس لئے اولاد اور مال بھی انسان کو کندن بنا دیتا ہے ان کی خبرگیری۔ احتیاط سلوک وغیرہ سے اس کی اخلاقی قوتوں کا نشوونما ہوتا ہے لیکن جس شخص کو ایسا موقعہ حاصل نہیں وہ ان اخلاق فاضلہ کو کیسے سیکھ سکتا ہے۔

(الحکم 24 جون 1903ء ص 5)

## نیکی کے رنگ میں شیطان کا حملہ

شیطان کبھی کبھی نیکی کے رنگ میں بھی انسان کو ہلاکت میں ڈال دیتا ہے ایسے اوراد اور وظائف بتائے جاتے ہیں کہ انسان باجماعت نماز سے رہ جاتا ہے پس انسان کو اپنی نیکیوں کا گھمنڈ اور غرور نہیں کرنا چاہئے اور چونکہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے مختلف قویٰ دیئے ہیں اس لئے جو بات اس کو نہیں دی گئی اس کو چاہئے کہ وہ دوسروں سے لے کر اس کا فائدہ اٹھائے اور اس میں اپنی کسر شان نہ سمجھے۔

(الحکم 24 جون 1903ء ص 5)

## گناہ سے بچنے کے دو بڑے گر

گناہ سے بچنے کے دو بڑے گر ہمیشہ یاد رکھو

**اول۔** ہر وقت دل میں یقین کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال دیکھتا اور جانتا ہے۔

**دوم۔** اللہ تعالیٰ کی اس صفت پر ایمان لاؤ واللہ مخرج .......... یعنی جو گناہ ہم پوشیدہ ہو کر کریں گے اللہ تعالیٰ اسے ظاہر کر دے گا۔

(الحکم 24 جون 1903ء ص 5)

## تین زبانیں ضرور سیکھو

انسان کو تین زبانیں سیکھنی لازم ہیں

**اول۔** دین کی زبان

**دوم۔** ملک کے شرفاء کی زبان

**سوم۔** حاکم وقت کی زبان

(الحکم 10 جون 1903ء ص 4)

## تکبر کا پتہ کن مواقع پر لگتا ہے

**اول۔** لڑکیوں کے لینے یا دینے میں

**دوم۔** بحث مباحثہ کے وقت یا اگر مخالفت میں کوئی شخص اسے سخت یا سست کہے۔

**سوم۔** غیر قوموں کے تعلقات سے۔

(الحکم 10 جون 1903ء ص 4)

## کتابوں کے مطالعہ میں احتیاط کی ضرورت

قرآن شریف جیسی پاک کتاب کے ابتدا اور انتہا میں بھی اعوذ پڑھنے کا حکم ہے تو باقی لوگوں کی بنائی ہوئی کتابوں کو بطریق اولیٰ پہلے استخارہ کر کے پڑھنا چاہئے۔

(الحکم 10 جون 1903ء ص 3)

## درود شریف پڑھنے کے مواقع

(i) (بیت الذکر) میں آتے اور جاتے وقت

(ii) جہاں اور جب رسول اکرم ﷺ کا نام یا تذکرہ آئے

(iii) ہر دعا کے اول و آخر میں

(iv) نمازوں میں

(v) جمعرات اور جمعہ کو اکثر وقت

(الحکم 10 جون 1903ء ص 3)

## گنہگاروں کی اقسام

**اول۔** قسم گنہگاروں کی وہ ہے کہ وہ غافل ہوتے ہیں ان کو خبر ہی نہیں ہوتی کہ وہ گناہ کرتے ہیں۔

**دوم۔** گناہ کرتے ہیں مگر بعد میں اضطراب، تضرع، زاری، خوف الٰہی رونما اور چلانا ہوتا ہے ایسے گنہگار تائب ہوتے ہیں۔

**سوم۔** گنہگاروں کی وہ قسم ہے کہ وہ غافل بھی نہیں ہوتے گناہ بھی کرتے ہیں کوئی اضطراب اور گھبراہٹ بھی نہیں ہوتی بلکہ وہ حیلے بناتے ہیں اور بہانہ کرتے ہیں ایسے لوگ محروم ہوتے ہیں۔ پس اپنا مطالعہ کرو۔ (الحکم 31 مئی 1903ء ص 3)

## دو قسم کا لباس

لباس دو قسم کا ہوتا ہے ایک ظاہری دوسرا باطنی ظاہر لباس زیب و زینت اور ستر اور دوسرے مفاد کے لئے ہوتا ہے باطنی لباس عمدہ اخلاق ہیں اور اخلاق کے یہ اصول ہیں استقلال، ہمت بلند، جود و سخا، عفت، حلم و بردباری۔ قناعت وغیرہ۔ لباس التقویٰ اعلیٰ درجہ کے عقائد ہوتے ہیں۔ اموال کو عمدہ موقعوں پر خرچ کرے۔ عسر و یسر میں قدم آگے بڑھائے۔

(الحکم 24 مئی 1903ء ص 8)

## غم سے بچنے کے ذریعے

غم سے بچنے کے تین بڑے اسباب ہیں:

**اول۔** اس امر کا یقین کرے کہ جو دکھ اور تکلیف آتی ہے وہ شامت اعمال سے آتی ہے اور اس میں الٰہی حکمت ہوتی ہے۔

**دوم۔** کسی دکھ کے آنے سے پہلے یعنی ہمیشہ ہی ذکر الٰہی کرتا رہے اور اپنے گناہوں کے برے نتائج سے حفاظت طلب کرتا رہے۔

**سوم۔** صادقین اور خدا تعالیٰ کے پیاروں کی صحبت میں رہے۔

(الحکم 24 مئی 1903ء ص 8)

## خدا تیرے ساتھ ہے

قلبِ گداز و ذہنِ رسا تیرے ساتھ ہے
تائید ایزدی کی ضیا تیرے ساتھ ہے

تجھ پر نثار کیفِ نگاہ و سرور دل
محبوب دو جہاں کی دعا تیرے ساتھ ہے

سینہ ترا امین ہے قرآں کے نور کا
روحانیت کا آبِ بقا تیرے ساتھ ہے

اہلِ فرنگ دیکھ کے تجھ کو پکاریں گے
تو ہے خدا کے ساتھ خدا تیرے ساتھ ہے

کیوں ہوں نہ ہر قدم پہ نچھاور بشارتیں
...... کے خدا کی رضا تیرے ساتھ ہے

جا بانٹ تشنہ کاموں میں دولت قرار کی
اپنی جلاء سے شان بڑھا دے بہار کی

ثاقب زیروی

مکرم مظفر احمد درانی صاحب

# برکاتِ خلافت

## قبولیت دعا، تمکنت دین اور خوف کے بعد امن کے حالات

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے اس قدر محبت و پیار کرتا ہے کہ بنی نوع انسان کی رشد و ہدایت کے لئے انبیاء وخلفاء کو دنیا میں بھیجتا ہے تا کہ حسب ضرورت ان کی راہنمائی اور اصلاح کی جا سکے یہ سلسلۂ ہدایت ابتداءِ انسانیت سے جاری ہے اور عالم الغیب خدا جانتا ہے کہ کب تک اس انعام وفیض کے چشمے جاری و ساری رہیں گے۔

سورۃ النور:56 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

## قیامِ خلافت

اللہ تعالیٰ کے مامورین کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں اور پھر جانے کے لئے بھی ایک موسم۔ حضرت مسیح موعود بھی وقت پر احیاءِ دینِ حق کے لئے مبعوث ہوئے۔ آپ کے واپس جانے کا بھی ایک موسم تھا تا اللہ تعالیٰ دوسری قدرت کو دنیا میں بھیجتا۔ اس کے باوجود سو سال قبل 26 مئی 1908ء کا دن جماعت احمدیہ کے لئے بہت بھاری تھا۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ اس انتہائی آزمائش اور گہرے صدمے کے وقت تقدیرِ الٰہی نے 27 مئی 1908ء کے تاریخی دن مسیح موعود کے ہاتھوں قائم ہونے والی جماعت کو پیش گوئیوں کے مطابق خلافت کی نعمت سے نوازا۔ مومنوں کے غمزدہ دلوں کو سہارا دیا اور ترقی کی ایک نئی بنا ڈالی۔ خلافت کے قیام کے ذریعے وعدہ الٰہی کا پورا ہونا ہی سب سے پہلی برکت خلافت ہے۔

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

## خدائی انتخاب

اللہ تعالیٰ نے خلیفہ کے انتخاب کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود اس سلسلے میں اس برکت خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"اللہ تعالیٰ جس کو منصب خلافت پر سرفراز کرتا ہے اُس کی دعاؤں کی قبولیت بڑھا دیتا ہے کیونکہ اگر اس کی دعائیں قبول نہ ہوں تو پھر اس کے اپنے انتخاب کی ہتک ہوتی ہے"

(انوار العلوم جلد دوم صفحہ 47)

یعنی خلافت کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ احباب جماعت کے حق میں خلفاء کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔ چنانچہ چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

## زبان سے نکلتے ہی بخار اتر گیا

مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بیان کرتے ہیں کہ آپ فیروزپور، انڈیا میں تعینات تھے کہ ان کی بیوی کے ہاں ولادت کے بعد سخت بخار کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہو سکتا تھا۔ آپ نے اپنی بیوی کو انتہائی تکلیف میں ہسپتال میں چھوڑا اور خود قادیان جا کر حضرت مصلح موعود کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس وقت مکرم حافظ مختار احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ موجود تھے۔ حضور نے دعا کے بعد فرمایا مولوی صاحب جاؤ آج کے بعد آپ کی بیوی کو بخار نہ ہوگا باہر آ کر حافظ مختار احمد صاحب نے مولانا عبدالمالک خان صاحب سے فرمایا کہ جب حضور نے ارشاد فرمایا تھا تو میں نے گھڑی دیکھی تھی اس وقت پونے دس بجے تھے جس سے مجھے یقین ہے کہ آپ کی بیوی کا بخار پونے دس بجے اتر چکا ہے۔

آپ فیروزپور واپس آئے سیدھے ہسپتال گئے۔ انچارج انگریز لیڈی ڈاکٹر سے بیوی کا حال پوچھنے کی بجائے اسے بتانے لگے کہ میری بیوی کا بخار پونے دس بجے سے اتر چکا ہے۔ لیڈی ڈاکٹر حیران ہوئی کہ جسے اتنا خطرناک بخار تھا وہ مر تو سکتی ہے مگر اتنی جلدی اس کا بخار اتر نہیں سکتا۔ لیڈی ڈاکٹر کے پوچھنے پر مولوی صاحب نے بتایا کہ میں اپنے خلیفہ سے بیوی کے لئے دعا کروا کر آیا ہوں آپ نے پونے دس بجے اس طرح فرمایا تھا جس سے مجھے یقین ہے کہ اب میری بیوی ٹھیک ہے۔

دونوں اکٹھے وارڈ میں گئے مریضہ کا History Chart دیکھا تو اس پر درج تھا کہ مریضہ کا بخار ٹھیک 9 بجکر 45 منٹ پر اتر گیا تھا۔

## خدا کا خلیفہ ساری رات جاگتا رہا

خلیفۂ وقت کی صورت میں ایک شخص ہمارا درد رکھنے والا، ہم سے محبت کرنے والا، ہمارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا، ہماری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا اور ہمارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا نصیب ہوتا ہے۔

چودھری حاکم دین صاحب قادیان بورڈنگ کے ایک ملازم تھے ان کی بیوی کو پہلے بچے کی ولادت کے وقت سخت تکلیف تھی اسی کربناک حالت میں رات کے بارہ بجے انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اجازت ملنے پر زچگی کی تکلیف کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کی۔ حضور اندر سے ایک کھجور لائے اور اس پر دعا کر کے فرمایا:۔

"یہ اپنی بیوی کو کھلا دیں اور جب بچہ ہو جائے تو مجھے بھی اطلاع دیں"

آپ نے نمازِ فجر پر حضور کو بتایا کہ آپ کی دعا سے رات کو جلد ہی بچی پیدا ہو گئی تھی۔ حضور نے فرمایا "میاں حاکم دین تم نے اپنی بیوی کو کھجور کھلا دی اور تمہاری بچی پیدا ہو گئی پھر تم اور تمہاری بیوی آرام سے سو گئے۔ مجھے بھی اطلاع کر دیتے، میں بھی آرام سے سو رہتا۔ میں تو ساری رات جاگتا رہا اور تمہاری بیوی کے لئے دعا کرتا رہا"

حاکم دین صاحب یہ واقعہ سناتے ہوئے رو پڑے اور کہا

**"کہاں چپڑاسی حاکم دین اور کہاں نورالدین اعظم۔"** (مبشرین احمد صفحہ 38)

اس کیفیت کو دیکھتے ہوئے مومنین کے ایمان وایقان میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور وہ خدا کی ہستی کے زندہ گواہ بن جاتے ہیں۔

## یہ جہاز مجھے ضرور لے کر جائے گا

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کراچی میں تھے جب آپ کو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے پیغام ملا کہ فوری طور پر ڈھاکہ بنگلہ دیش روانہ ہو جائیں کیونکہ وہاں پر جماعتی حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ وہاں جا کر ان کی راہنمائی کریں۔ یاد رہے کہ اس وقت بنگلہ دیش پاکستان کا حصہ تھا۔ ڈھاکہ جانے کے لئے ہوائی جہاز کا پتہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ کوئی جگہ نہیں ہے چانس پر ٹکٹ حاصل کیا گیا۔ احباب کی تمام تر کوششوں کے باوجود جب کوئی سیٹ نہ مل سکی تو آپ کو مشورہ دیا گیا کہ آپ اگلے جہاز پر کچھ دن بعد ڈھاکہ چلے جائیں مگر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا کہ جب خدا کا خلیفہ مجھے فوراً ڈھاکہ جانے کا حکم دے رہا ہے تو میں کیونکر اس میں تاخیر کر سکتا ہوں۔ چنانچہ آپ اپنا سامان لے کر Air Port پہنچ گئے جبکہ سیٹ کنفرم نہیں تھی۔

کچھ دیر انتظار کے بعد Air Port کی انتظامیہ نے اعلان کر دیا کہ ڈھاکہ جانے والا جہاز روانگی کے لئے تیار ہے یہ سنتے پر تمام وہ لوگ جو چانس پر جانے کے لئے آئے ہوئے تھے مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔ مگر حضرت میاں صاحب اس یقین کے ساتھ وہاں موجود رہے کہ یہ جہاز مجھے ضرور لے کر جائے گا۔ کیونکہ خلیفۂ وقت کا منشاء یہ ہے کہ میں فوراً ڈھاکہ جاؤں۔ چنانچہ آپ انتظار میں ہی تھے کہ اعلان کیا گیا کہ ڈھاکہ جانے والے جہاز میں ایک شخص کی جگہ خالی ہے اگر کسی مسافر کے پاس ٹکٹ ہے تو فوراً رپورٹ کرے۔ آپ نے فوراً پیش قدمی کی اور اسی جہاز میں ڈھاکہ روانہ ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک ناممکن کام کو خلیفۂ وقت کی توجہ اور برکت سے ممکن بنا دیا۔

## حج کے لئے روانگی ممکن ہوگئی

مولانا عبد المالک خاں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیان کیا کہ آپ کراچی میں بطور مربی تعینات تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک صاحب کو آپ کے پاس اس پیغام کے ساتھ بھجوایا کہ ان صاحب کو حج پر بھجوانے کا انتظام کریں۔ ان دنوں حج پر جانے کے لئے بحری جہاز کے ذریعہ سفر کیا جاتا تھا۔ چنانچہ آپ متعلقہ دفتر میں حاضر ہوئے۔ اپنا مدعا بیان کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ بحری جہاز کی تمام سیٹیں بک ہو چکی ہیں بلکہ بیس مسافر چانس پر بھی بکنگ کروا چکے ہیں۔ اس لئے درخواست دینے کا کوئی فائدہ نہیں ہے مکرم مولانا صاحب نے متعلقہ افسر سے درخواست کی کہ جیسے آپ پہلے بیس زائد درخواستیں لے چکے ہیں ایسے ہی ایک اور درخواست لے لیں۔

آپ کے اصرار پر جب آپ کے ساتھی کی حج پر جانے کی درخواست جمع ہو چکی تو آپ نے متعلقہ افسر کو بتایا کہ اس سال کوئی اور فرد حج پر جائے یا نہ جائے مگر یہ شخص ضرور حج پر جائے گا۔ کیونکہ اس کو حج پر بھجوانے کے لئے خلیفۂ وقت نے بھجوایا ہے۔ اگر آپ اس کو حج پر بھجوانے میں مدد دیں گے۔ تو خدا آپ کو بھی برکتوں

**نورتن جیولرز ربوہ**

فون گھر 6214214
فون دکان 047-6211971: 6216216

**فضل عمر ایگریکلچر فارم**

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

Sarmad
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

ابٹن نور۔ نور بیوٹی سوپ۔ پرس، بیگ، کاسمیٹکس
**رحمان** کون مہندی ر جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار
سیالکوٹ
فون آفس: 092-52-4597058

New
**Mian Bhai**
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
**فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور**
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
**الرحیم سٹیل**
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

**گریس فارما پاکستان**

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری
امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
**العمران جیولرز**
الطاف مارکیٹ
بازار کاٹھیاں والا
سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا:۔ عمران مقصود

معیاری ادویات میں بااعتماد نام
نئی کاریں اور ویگن کرایہ پر دستیاب ہیں
**نیو الکیمسٹس ربوہ**
فون: 047-6211072

**FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS**
Brand Identification Labels / Logos, Hologram Stickers,
Screen & Digital Printing, Gifts & Promotional Items
**GRAPHIC SIGNS**
34-A, Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
Ph: 5888833, 5888844, 5888855, Email: gspakistan@yahoo.com

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
**سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس**
شاپ نمبر 1، بلاک 6بی
سپر مارکیٹ۔ اسلام آباد 44000۔ پاکستان
فون آفس: 2877085
فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

**KOHINOOR STEEL TRADERS**
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

**AHMED PACKAGES ADVERTISING AGENCY**
KARACHI,ISLAMABAD,LAHORE FAISALABAD,MULTAN,
Bahawalpur, Rawalpindi, Peshawar,Jehlum, Mirpur,Gujraat,
Reheemyar Khan, Gujranwala, Sialkot,Rabwah
051-5464412 0333 5206412-13 0346-4317275 047-6211021
AhmedPackages74@yahoo.com/ hotmail.com

**SHEIKH SONS**
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

**NCI**
Network
Consultants
& Integrators
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel:+92-42-5164287,5160186,Fax#+92-42-5164267
E-mail:qamar@nci.com.pk Mobile:0300-8416250

معیاری اور رعائتی خریداری کیلئے تشریف لائیں۔
ڈسٹری بیوٹرز:۔ فیلی گھی اینڈ کوکنگ آئل۔ کرن گھی اینڈ کوکنگ آئل۔ کینز گھی اینڈ کوکنگ آئل
کوہ نور سوپ اینڈ ڈٹرجنٹس، خیبر ماچس، کرسپو جولے، سیزن کینولہ آئل۔ نیز چاول دالیں و مصالحہ جات
مین بازار گوجر خان ضلع راولپنڈی
**محمد شفیق کریانہ سٹور**
گھر 0513-510842
فون دکان: 0513-511086
موبائل: 0300-9508024

**GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) Ltd.**
Govt. Licence No. 207
IATA
CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US.
Suite # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg iii Lahore
Tel: 042-5774835-36-37 Fax: 042-5774838

سے نوازے گا۔

چنانچہ آپ مربی ہاؤس واپس آ کر روانگی کے دن کا انتظار کرنے لگے۔ روانگی کے دن آپ کو فون آیا کہ بحری جہاز روانہ ہونے میں ایک گھنٹہ باقی ہے ایک مسافر اچانک بیماری کے باعث سفر نہیں کر سکتا۔ چانس پر ٹکٹیں لینے والے دیگر لوگ دور ہیں اس لئے آپ کے لئے موقع ہے اگر ایک گھنٹے کے اندر اندر آپ اپنے ساتھی کو بندرگاہ پر لے آئیں تو وہ حج پر جاسکتا ہے آپ تو پہلے ہی اس یقین کے ساتھ تیار بیٹھے تھے کہ خلیفۂ وقت کا بھجوایا ہوا شخص ضرور حج پر جائے گا۔ چنانچہ آپ نے موصوف کو فوراً بندرگاہ پہنچایا۔ جو خلیفۂ وقت کی توجہ اور دعا کی وجہ سے حج کے لئے روانہ ہوگئے۔ جو کہ بظاہر ناممکن معلوم ہوتا تھا۔

## تمکنتِ دین

حضرت اقدس مسیح موعود نے ترقی احمدیت کا جو آغاز فرمایا۔ خلافت احمدیہ کے دور میں ان فتوحات کی داستان بڑی دلنشین اور ایمان افروز ہونے کے ساتھ ساتھ اتنی ہی پرشوکت اور پرعظمت بھی ہے۔

23 مارچ 1889ء کو جو قافلہ چالیس فدائیوں کے ساتھ روانہ ہوا تھا آج خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر اس راہ پر چلنے والوں کی تعداد بیس کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے جس میں ہر رنگ و نسل کے خوش نصیب شامل ہیں۔

☆جس کمزور جماعت کو قادیان کے اندر ہی دبا کر ختم کر دینے کا دعویٰ کیا گیا وہ آج دنیا کے 193 ممالک میں مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے جس میں ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام و خواص شامل ہیں۔

☆گزشتہ چودہ سو سال میں ساری دنیا کے تمام فرقوں اور حکومتوں نے مل کر جس قدر زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کئے اس سے دوگنا زیادہ زبانوں میں تراجم خلفائے احمدیت کی راہنمائی میں جماعت احمدیہ کو صرف ایک سو سال میں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

☆خلافت کی برکت سے یورپ کے کئی ممالک میں سب سے پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق جماعت احمدیہ کو ملی۔

☆افریقہ کے ممالک میں دین حق کی تعلیمات کی اشاعت و ترویج کا سہرا جماعت احمدیہ کے سر ہے۔ جہاں نہ صرف خلفائے احمدیہ نے راہنمائی کی بلکہ خود حاضر ہو کر ان کی فلاح و بہبود کے سامان کئے۔

خلافت احمدیہ کی صورت میں اللہ کے اس عظیم انعام کو اب سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ خدا گواہ ہے اور ہم اس کے حضور سجداتِ شکر بجالاتے ہوئے اقرار کرتے ہیں کہ سو سالوں کا ایک ایک دن شاہد ہے کہ خلافت احمدیہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دین حق کو وہ عظمت و تمکنت اور عالمگیر ترقی عطا فرمائی جو ایک جاری و ساری اور زندہ و تابندہ معجزہ کا رنگ رکھتی ہے۔

## خوف کے بعد امن کا قیام

آیتِ استخلاف میں خلافت کی ایک اور بڑی برکت ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ بیان کی گئی ہے یعنی خلافت والی جماعت کے خلاف خوف و ہراس پھیلایا جائے گا۔ دشمنوں کی طرف سے انہیں ڈرایا اور دھمکایا جائے گا مگر خلافت کی برکت سے ہر خوف امن میں بدلتا رہے گا۔

1908ء میں جب خود مسیح موعود اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ یہ حالت خوف امن میں بدلی اس کے علاوہ پرآشوب سالوں میں احمدیوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔ اسیرانِ راہ مولیٰ نے مسکراتے ہوئے اپنی ہتھکڑیوں اور بیڑیوں کو چوما۔ ان تمام سالوں میں مصائب و آلام کے مُہیب سائے جماعت کے سر پر منڈلاتے رہے۔ مگر قربان جائیں خدائے خلافت پر جس نے ہر دکھ کو سکھ میں، ہر خوف کو امن میں اور ہر موت کی دھمکی کو زندگی کی نوید میں بدل دیا۔ مخالفین کے مقدر میں ناکامیوں پر ناکامیاں لکھی گئیں۔ لیکن کاروانِ احمدیت اتباع خلافت میں آگے ہی آگے بڑھتا رہا۔ خلافت کے بابرکت سائے میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرتا رہا۔

تمہیں مٹانے کا زعم لے کر اٹھے ہیں جو خاک کے بگولے
خدا اڑا دے گا خاک ان کی، کرے گا رسوائے عام کہنا

اس سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

''آئندہ بھی مخالفت ضرور ہوگی اس سے کوئی انکار نہیں ہے...... اس مخالفت کے بعد جو وسیع پیمانے پر اگلی مخالفت مجھے نظر آ رہی ہے وہ ایک دو حکومتوں کا قصہ نہیں اس میں بڑی بڑی حکومتیں مل کر جماعت کو مٹانے کی سازشیں کریں گی...... میں آئندہ آنے والے خلفاء کو خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تم بھی حوصلے رکھنا اور میری طرح ہمت و صبر کے مظاہرے کرنا اور دنیا کی کسی طاقت سے خوف نہیں کھانا۔ وہ خدا جو ادنیٰ مخالفتوں کو مٹانے والا خدا ہے۔ وہ آئندہ آنے والی زیادہ قوی مخالفتوں کو بھی چکنا چور کر کے رکھ دے گا۔ اور دنیا سے ان کا نشان مٹا دے گا۔ جماعت احمدیہ نے بہرحال فتح کے بعد ایک اور فتح کی منزل میں داخل ہونا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس تقدیر کو بہرحال بدل نہیں سکتی۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں پنہاں ہے''

''جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی۔''

(الفضل 30 جولائی 2003)

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فیصلہ کن انداز میں فرمایا۔

''تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری تمام ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا تو وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی۔''

(درس القرآن ص 73)

''اے دوستو! میری آخری نصیحت یہی ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافتِ حقہ کو مضبوطی سے پکڑو۔ اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو۔''

(الفضل 20 جولائی 1959ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خلافتِ احمدیہ کے پچاس سال پورے ہونے پر خدام سے 1959ء کے اجتماع کے موقعہ پر ایک عہد لیا اور فرمایا یہ عہد متواتر چار صدیوں بلکہ چار ہزار سال تک جماعت کے نوجوانوں سے لیتے جائیں۔ اس عہد کے الفاظ یوں ہیں کہ

''ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے۔ تاکہ قیامت تک خلافتِ احمدیہ محفوظ چلی جائے ...... اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔''

(الفضل 28 اکتوبر 1959ء)

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 مئی 2008ء کو صد سالہ جلسہ یوم خلافت سے ولولہ انگیز خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

''پس آج مَیں معمولی تبدیلی کے ساتھ اس صد سالہ جوبلی کے حوالے سے آپ سے بھی یہ عہد لیتا ہوں تاکہ ہمارے عمل زمانے کی دُوری کے باوجود ہمیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور اللہ کے حکموں اور اسوہ سے دور لے جانے والے نہ ہوں بلکہ ہر دن ہمیں اللہ تعالیٰ کے وعدے کی قدر کرنے والا بنائے۔ پس اس حوالے سے اب میں عہد لوں گا۔ آپ سے میری درخواست ہے کہ آپ بھی جو یہاں موجود ہیں احباب بھی کھڑے ہو جائیں اور خواتین بھی کھڑی ہو جائیں، دنیا میں موجود لوگ جو جمع ہیں وہ سب بھی کھڑے ہو کر یہ عہد دہرائیں (تشہد کے بعد فرمایا)

آج خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ ہم ......اور احمدیت کی اشاعت اور ......کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فریضہ کی تکمیل کے لئے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسول ﷺ کے لئے وقف رکھیں گے۔ اور ہر بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک ...... کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے۔

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے۔ تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے ......اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللھم آمین

پس اے مسیح موعود کے غلامو! آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! میں امید کرتا ہوں کہ اس عہد نے آپ کے اندر ایک نیا جوش اور ایک نیا ولولہ پیدا کیا ہوگا۔ شکرگزاری کے پہلے سے بڑھ کر جذبات ابھرے ہوں گے۔ پس اس جوش اور ولولے اور شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہو جائیں۔ یہ 27 مئی کا دن ہمارے اندر ایک نئی روح پھونک دے، ایک ایسا انقلاب برپا کر دے جو تاقیامت ہماری نسلوں میں یہی انقلاب پیدا کرتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا اس دور میں ہمیں داخل کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز شاخیں بننے کی ہم کوشش کرتے ہیں اور کر رہے ہیں۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ۔ صد سالہ جوبلی نمبر 3 دسمبر 2008ء)

اے اللہ! تو ہمیں اس قابل بنادے کہ خلافت کی نعمت ہم میں ہمیشہ جاری و ساری رہے، تو ہمیں توفیق دے کہ ہم خلافت کے گرد پروانہ وار گھومتے رہیں اور خلافت ہمیں اپنے حصار میں لے لے۔ مولیٰ تو ہمیں خلافت کا محبّ اور محبوب بنادے اور امام وقت کا دیدار کرادے۔ آمین

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی بینن، جرمنی، سوئٹزرلینڈ، بیلجیئم اور کینیڈا کے دورہ کے دوران

# واقفین نو کلاسز میں شفقتوں کے اچھوتے انداز اور انمول اور پُر معارف نصائح

مکرم افتخار احمد انور صاحب

## نماز اور قرآن کریم پڑھنا سکھائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ بینن کے دوران مورخہ 10/اپریل 2004ء کو وقف نو کلاس کے دوران بچوں کا نماز، نماز باترجمہ اور قرآن کریم ناظرہ کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ امیر صاحب، سیکرٹری وقف نو اور لجنہ، خدام اطفال و ناصرات کی تنظیمیں باقاعدہ پروگرام بنائیں اور نماز سکھائیں۔ فرمایا ان بچوں کو کہیں کہ نماز باترجمہ سیکھیں۔ یہ بچے جو دعا مانگ رہے ہیں ان کو پتہ ہونا چاہئے کہ کیا پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا نماز اور اس کا ترجمہ ہر بچے کو آنا چاہئے۔ حضور انور نے ایک بچے سے کلمہ سنا اور دو ناصرات سے نظمیں سنیں۔ حضور انور نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ گھر جا کر اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑیں اپنے مربیان کے پیچھے پڑیں اور ان سے قرآن کریم پڑھنا سیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا فرنچ زبان کس کس کو آتی ہے۔ اس پر سبھی بچوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ حضور انور نے فرمایا آپ سب بچے مجھے اپنے خط میں لکھیں کہ آپ نے قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیا ہے۔ حضور انور نے وہاں پر موجود والدین کو بھی فرمایا کہ بچوں کو نماز اور قرآن کریم پڑھنا سکھائیں اس کے اختتام پر حضور انور نے بچوں میں قلم تقسیم فرمائے اور چاکلیٹ بھی تقسیم کروائے۔

(روزنامہ الفضل 28/اپریل 2004ء)

## اچھی آوازوں پر خوشنودی کا اظہار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ یورپ میں مورخہ 17 مئی 2004ء کے دوران جرمنی میں واقفین نو اور واقفات نو بچوں کی کلاس میں شرکت فرمائی۔ آپ نے ان کے پروگراموں کو سراہتے ہوئے۔ فرمایا کہ

''اتنی اچھی اچھی آپ کی آوازیں ہیں تو آپ لوگ ایم ٹی اے کے لئے ریکارڈ کروا کر بھجواتے کیوں نہیں''۔ (روزنامہ الفضل 21 مئی 2004ء)

## بچیوں کے لئے حجاب اور بچوں کے لئے قلم

دورہ جرمنی میں مورخہ 29 مئی 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واقفین نو بچیوں اور بچوں کی کلاسوں میں شرکت کے لئے MTA کے مبشر سٹوڈیو میں تشریف لائے۔ سب سے پہلے واقفات نو کی کلاس ہوئی۔ بعد میں واقفین نو کی کلاس ہوئی۔ جس میں نظمیں، تقاریر اور ترانے وغیرہ پڑھے گئے۔ بچیوں کو حجاب عطا فرمائے اور بچوں کو قلم عطا فرمائے۔ (روزنامہ الفضل 2 جون 2004ء)

## واقفین نو سے شفقت کا انداز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ کینیڈا کے دوران مورخہ 28 جون 2004ء کو مشن ہاؤس ہملٹن تشریف لائے تو حضور انور مردانہ ہال میں تشریف لائے۔ جہاں جماعت احمدیہ ہملٹن کے احباب صفوں میں اپنے آقا کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ حضور انور نے سب حاضر احباب کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ اس دوران میں بھی جب کوئی بچہ یا بچی اپنے بزرگوں کے ساتھ آتے تو حضور ان سے خصوصی شفقت کا اظہار فرماتے اور انہیں چاکلیٹ عطا فرماتے۔ جب پتہ چلتا کہ بچہ یا بچی وقف نو میں شامل ہے تو حضور کی مسرت بڑھ جاتی اور حضور ازراہ شفقت انہیں اپنے ہاتھ سے ایک ایک قلم بھی عطا فرماتے۔

(روزنامہ الفضل 7 جولائی 2004ء)

## خاص شفقت و سلوک

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ دورہ کینیڈا کے دوران 30 جون 2004ء کو مسی ساگا جماعت کے سنٹر ''بیت الحمد'' پہنچے۔ حضور انور آڈیٹوریم سے باہر تشریف لائے تو لابی میں مسی ساگا اور بریمپٹن کے واقفین نو اور واقفات نو قطاریں بنا کر حضور انور کے منتظر تھے۔ حضور انور وقف نو سکیم میں شامل بچوں سے خاص شفقت کا سلوک فرماتے ہیں اور انہیں چاکلیٹ کے علاوہ ایک قلم بھی اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ حضور انور کا انہیں ابھی سے قلم عطا فرمانا ان میں سے ہر ایک کے لئے قلم کے جہاد میں مجاہد بننے کی مقبول دعا بن جائے۔ ان نوے کے قریب بچوں اور بچیوں نے بھی یہ سعادت حاصل کی۔

(روزنامہ الفضل 8 جولائی 2004ء)

حضور انور جامعہ احمدیہ کینیڈا کی عمارت میں تشریف لے گئے۔ پروگرام کے آخر پر حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے ان کے سامنے واقفات نو بچیوں کا گروپ نظمیں پڑھ رہا تھا۔ بچیوں نے نہایت خوبصورت یونیفارم پہنا ہوا تھا۔ حضور انور نے بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے اور واقفات نو کو چاکلیٹ کے علاوہ قلم بھی اپنے دست مبارک سے عطا فرمائے۔ اسی طرح مردوں کی طرف تشریف لے گئے۔ واقفین نو بچے بھی نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت چاکلیٹ اور قلم عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 8 جولائی 2004ء)

## کینیڈا کے قومی دن پر واقفین نو کی تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 2004ء میں کینیڈا تشریف لے گئے۔ جس میں کینیڈا کے قومی دن کی تقریب میں وقف نو کی کلاس ہوئی۔ جو کہ مورخہ یکم جولائی 2004ء کو کینیڈا کے شہر ٹورانٹو میں منعقد ہوئی۔

یکم جولائی کو کینیڈا کا قومی دن منایا جاتا ہے۔ یہ تقریب 1958ء سے مختلف ناموں سے منعقد ہو رہی ہے۔ لیکن 27/اکتوبر 1982ء سے یہ تقریب کینیڈا ڈے کے نام سے منائی جا رہی ہے۔ اس دن پورے کینیڈا میں چھٹی ہوتی ہے اور کینیڈین اس کو بہت جوش وخروش سے مناتے ہیں۔ اہم عمارتوں پر کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا جاتا ہے اور رات کو آتش بازی وغیرہ بھی کی جاتی ہے۔ اس سلسلہ کی ایک سادہ مگر باوقار تقریب ٹورانٹو مشن ہاؤس کے احاطہ میں منعقد ہوئی۔ اس کی سب سے اہم بات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بنفس نفیس اس تقریب میں شرکت تھی۔ صبح نو بجے واقفین نو بچے بچیاں بہت خوبصورت لباس میں ملبوس کینیڈا کے جھنڈے کی مناسبت سے سرخ و سفید کپڑے پہنے مشن ہاؤس کے سامنے والے گراؤنڈ میں جمع ہوئے۔ ایک واقف نو بچے نے قومی پرچم اٹھایا ہوا تھا۔ بچے کالی پینٹ، سفید شرٹ اور سرخ ٹائی میں ملبوس تھے جبکہ بچیوں نے سفید شلوار قمیص، سرخ جیکٹ اور سکارف زیب تن کر رکھے تھے۔ اسی طرح سرخ رنگ کی ایک پٹی گلے میں پہنی ہوئی تھی جس پر کینیڈا لکھا گیا تھا۔ سامنے سبزہ زار میں کثیر تعداد میں احباب اور مشن ہاؤس کے دائیں طرف لجنہ کی ایک بڑی تعداد بیٹھی اپنے آقا کا انتظار کر رہی تھی۔

نو بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور تشریف لائے۔ حضور انور نے شہر کے میئر مائیکل ڈی بیاسے (Michal Di Biase) سے ہاتھ ملایا جو اس باوقار تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر جماعت کینیڈا ڈائس پر تشریف لائے اور ایک واقف نو کو تلاوت کے لئے بلوایا۔ ایک بچی نے اس کا انگلش ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے جماعت کا اور شہر کے میئر نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد واقفین نو بچوں نے کینیڈا کا قومی ترانہ پڑھا۔ حضور انور نے شہر کے میئر اور ''احمدیہ دارالامن'' کے بلڈر کو یادگاری شیلڈز پیش کیں۔ جس کے بعد ایک واقفہ نو بچی نے انگلش میں انتہائی پیارے انداز میں ایک پُر اثر تقریر کی جس کا موضوع تھا ''میں کینیڈا سے کیوں محبت کرتی ہوں''۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت مرد و زن، بوڑھے اور بچے اس تقریب کو دیکھنے کے لئے جمع تھے۔

## حضور انور کی شفقتیں اور کینیڈا کے واقفین نو

سوا دس بجے حضور انور بیت الذکر ٹورانٹو تشریف لائے۔ جہاں واقفات نو بچیوں کے ساتھ کلاس ہوئی۔ یہ کلاس ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کلاس میں 71 واقفات نو بچیاں شامل ہوئیں۔

اس کلاس میں خولہ نصر اللہ صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ جس کا اردو ترجمہ ماہم سجاد صاحبہ نے پیش کیا۔ ترجمہ کے پیش ہونے کے بعد حضور انور نے بعض الفاظ اور جملوں کے معانی دریافت فرمائے۔ اس کے بعد حمدیٰ طاہر صاحبہ نے اپنی تقریر میں حضور انور کو کینیڈا کی تمام واقفات نو بچیوں کی طرف سے خوش

آمدید کہا۔

اس کے بعد سات بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں نظم ع

حمد و ثناء اسی کو جو ذات جاودانی

ترنم کے ساتھ پڑھی۔ حضور انور نے بعض اشعار اور الفاظ کے معانی دریافت فرمائے۔ اس نظم کے بعد تین بچیوں نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ پڑھا۔ جس کا اردو ترجمہ سلمانہ حنیف صاحبہ نے پیش کیا۔ حضور انور نے قصیدہ کے بعض اشعار اور عربی الفاظ کے معانی دریافت فرمائے۔ اس کے بعد خلافت کی برکات پر ایک بچی عزیزہ طلعت صالح نے تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد نو بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں خلافت کا فیضان کے عنوان سے منظوم کلام ترنم کے ساتھ پڑھا۔ اس نظم کے پڑھے جانے کے بعد حضور انور نے بعض الفاظ اور جملوں کے معانی دریافت فرمائے۔

بچیوں کی کلاس کے اس پروگرام کے دوران حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنی بچیاں ایسی ہیں جو یہ خواہش رکھتی ہیں کہ وہ ٹیچر بنیں اور کتنی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں۔

آخر پر حضور انور نے مختلف پروگراموں میں حصہ لینے والی بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور پھر اس کلاس میں شرکت کرنے والی تمام بچیوں کو حجاب بھی دیئے۔ کلاس کے اختتام پر تمام بچیوں کو ریفریشمنٹ مہیا کی گئی اور ہر ایک کو Snack Box دیئے گئے۔

ساڑھے گیارہ بجے واقفین نو بچوں کے ساتھ کلاس ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم فراز فیصل صاحب نے کی۔ جس کا اردو ترجمہ حماد احمد رانا صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد عطاء الٰہی صاحب نے اپنی تقریر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کینیڈا کے تمام بچوں کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد پانچ بچوں نے مل کر کورس کی شکل میں نظم ع

اے مسیحا نفس اے مہ دلبراں ............ پڑھی۔

اس نظم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے قصیدہ ”یاعین فیض اللّٰہ والعرفان“ کے چند اشعار ایک واقف نو طفل ازمان حیدر صاحب نے ترنم کے ساتھ پڑھے۔

حضور انور نے اس کو بہت پسند فرمایا اور دوبارہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔ بعد میں اعزاز احمد خان نے قصیدہ کے ان اشعار کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد ملک کینیڈا پر ایک پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ جس میں پورے ملک کا ایک اجمالی خاکہ کمپیوٹر کی مدد سے پیش کیا گیا اور ملک کے دس صوبوں اور تین Territories کی تفصیل بھی پیش کی گئی۔

اس کے بعد فرحان قریشی صاحب نے اردو میں نظم پڑھی۔ حضور انور نے پروگرام میں حصہ لینے والے بچوں کو قلم تقسیم فرمائے۔ آخر پر حضور انور نے تمام واقفین نو سیکرٹریان کو شرف مصافحہ بخشا اور سب کو قلم عطا فرمائے۔ (روزنامہ الفضل 10 جولائی 2004ء)

# نماز اور قرآن کریم باترجمہ کی طرف توجہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دورہ سوئٹزرلینڈ و بیلجیئم کے دوران مورخہ 6 ستمبر 2004ء کو بیت محمود زیورخ میں نیشنل مجلس عاملہ سوئٹزرلینڈ کے ساتھ میٹنگ میں ہوئی۔ سیکرٹریان کو ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ واقفین نو کا اس پہلو سے بھی جائزہ لینا ضروری ہے کہ وہ باقاعدہ پانچوں وقت کے نمازی ہیں۔ باقاعدہ تلاوت کرنے والے ہیں۔ نماز قرآن کریم کی تلاوت تو بنیادی چیزیں ہیں۔ اس کی پوری طرف پوری توجہ ہونی چاہئے۔ ان کو قرآن کریم کا مکمل ترجمہ بھی آپ نے پڑھانا ہے اس کے لئے بھی عرصہ معین ہونا چاہئے کہ اتنے عرصہ میں ترجمہ مکمل کروانا ہے۔

(روزنامہ الفضل 15 ستمبر 2004ء)

# بیلجیئم کے واقفین نو کی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے بیلجیئم کا دورہ فرمایا۔ مورخہ 11 ستمبر 2004ء کو جلسہ مستورات کو خطاب کے بعد وقف نو بچوں کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ دس سال سے اوپر کتنے بچے شامل ہیں تو اس پر چند بچوں اور بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

اس کے بعد عزیزم عقیل احمد نے تلاوت قرآن کریم کی جس کا اردو ترجمہ عزیزم سلمان احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم سعید احمد صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ع

(-) سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس نظم کے بعد حضور انور نے بچوں سے پوچھا کیا اس نظم کی آپ کو سمجھ آئی ہے۔ حضور انور نے بچوں سے مختلف الفاظ کے معانی بھی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزہ ریمزہ نصیر نے ”آنحضور ﷺ کی شجاعت“ کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے اس تقریر کے مضمون پر بچوں سے سوالات کئے اور بچوں کو ہدایت فرمائی کہ غور سے سنا کرو تا کہ پتہ ہو کہ کیا کہا جا رہا ہے۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ یاعین فیض اللّٰہ والعرفان عزیزہ منصورہ عزیزہ عائشہ اور عزیزہ غزالہ نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ پڑھا اور عزیزم اسامہ کریم نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ فریحہ ثناء نے ”سچ کی اہمیت“ پر تقریر کی۔ حضور انور نے بچوں سے مختلف سوالات کئے اور دریافت فرمایا کہ اس تقریر میں کیا مضمون بیان ہوا ہے۔

اس تقریر کے بعد عزیزہ سعدیہ، صباحت احسان اور عاصمہ بشارت نے گروپ کی شکل میں نعت ع

بدرگاہ ذی شان خیرالانام

پڑھی اس نعت کے پڑھنے کے بعد حضور انور نے فرمایا ماشاء اللہ آپ سب نظمیں پڑھنے والوں کی آوازیں بہت اچھی ہیں۔

بعد ازاں عزیزہ شائلہ نعیم شاہین نے ملک بیلجیئم کا تعارف پیش کیا۔ اس کلاس کے آخری پروگرام میں بیلجیئم کی سیر، کے عنوان کے تحت عزیزم نعمان احمد نے فرنچ زبان میں تین مقامات منی یورپ، ایٹومیم اور واٹرلو کا تعارف تصاویر اور نقشہ جات کے ذریعہ کروایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خود اردو زبان میں ان مقامات کا تعارف کروایا۔

آخر پر حضور انور نے تمام بچوں اور بچیوں میں تحائف تقسیم فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 16 ستمبر 2004ء)

# انوارِ خلافت

بھری دنیا میں تنہا یہ ہمیں اعزاز حاصل ہے
ہدایت یافتہ رہبرؔ معیّن اپنی منزل ہے

کوئی طوفان اٹھے یا کوئی پھر ابتلاء آئے
اندھیرے میں ہمیں اس کی دعاؤں کی ضیاء آئے

بظاہر دور ہے نظروں سے لیکن روز ملتا ہے
وہ بن کر پیار کی خوشبو ہمارے دل میں رہتا ہے

محبت کا سدا شیریں ترانہ ہم نے گانا ہے
ہمیشہ کیلئے نفرت کو دنیا سے مٹانا ہے

مخالف کو مرےؔ اے ہمنشیں جا کر بتا دینا
خدا پر ہے بھروسہ جبؔ مجھے دنیا سے کیا لینا

خدا کے فضل کا سایہ ہمیشہ ہی رہے قائم
دعا کرتا ہوں انوارِ خلافت ہم پہ ہوں دائم

انور ندیمؔ علوی

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

جماعت احمدیہ میں ہونے والی سالانہ ترقیات مبارک ہوں
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: محمد اکبر
فون: 047-6212041

مغل پراپرٹی آفس پروپرائیٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا با اعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے با اعتماد ادارہ
فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔لاہور
042-5757847-48
Email:farooqestate@hotmail.com

انصر سٹیل ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم
192۔لوہا مارکیٹ۔لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7641102,7641202
فیکس: 042-7632188
Email:hadi@hadimetals.com

لائل پور ہوزری سٹور
بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز
جھنگ بازار، چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی
فون آفس: 041-619421-0333-6503406

ہول سیل ہر قسم کا اعلیٰ و معیاری کاغذ دستیاب ہے
پرائم پیپر ٹریڈرز
22۔ذوالقرنین چیمبرز گنپت روڈ۔لاہور
طالب دعا: ملک مدثر احمد ستکوہی
فون آفس 042-7232380, 042-7248012

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

پلاسٹک، سٹیل، ایلومینیم، چینی، پتھر، شیشہ اور نان اسٹک کی تمام امپورٹڈ و لوکل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز لوز ملامین آرڈر پر تیاری کی جاتی ہیں
رفیع کراکری سٹور
گلی ڈپٹی باغ بالمقابل جامع مسجد اہلحدیث سیالکوٹ شہر
پروپرائٹرز: رفیع احمد
052-4583892 0321-6147625

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار
لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

MEHREEN TRAVELS

Our Services
* Air Ticketing & Reservation
* Hotel Reservations. The best services in affordable price
Yes your own travel consultant :Mehreen Travels.
For any enquiry Please contact: 042-6280443-44
Cell#:0300-8001583,0302-8401583 Fax#:6280506
108-B- Sadiq plaza, 69 Shahrah-e-quaid-e-Azam Lahore
E-mail:mehreentravels@hotmail.com

ڈیلرز: L.G، لومیز، سونی ٹی وی و فریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سیر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں
انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خان
طالب دعا: خواجہ احسان اللہ
رہائش: 051-3512003
فون آفس: 051-3510086-3510140

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
صرافہ بازار۔سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
HYUNDAI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Main Mubarik Ali

مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب

# صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی سال 2008ء میں

## دنیا کے کناروں تک تعمیر بیوت الذکر

جماعت احمدیہ کی یہ ایک امتیازی شان ہے کہ خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ وہ ایک ایسے وجود کے ساتھ وابستہ ہے جس کی نوید قرآن مجید میں مومنوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کو دی گئی ہے۔آج ہم جتنا بھی خداتعالیٰ کی اس نعمت کا جو اس نے ہمیں عطا کی شکر کریں کم ہے۔جماعت احمدیہ کی 120 سالہ تاریخ شاہد ہے کہ خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہر میدان میں جماعت لمحہ بہ لمحہ ترقی کی شاہراؤں پر گامزن ہے اور اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھتی جارہی ہے اور خداتعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکات کا ہر لحظہ مشاہدہ کررہی ہے۔

2008ء جماعت احمدیہ کی تاریخ میں اہم سنگ میل ہے۔ٹھیک سو سال قبل 27 مئی 1908ء کو خلافت احمدیہ کے ذریعہ جماعت کی تاریخ کا ایک نیا باب شروع ہوا آج خلافت کے سو سال مکمل ہونے پر جماعت احمدیہ عالمگیر خداتعالیٰ کے فضلوں اور اس کی تائیدات پر اظہار تشکر منارہی ہے اور آج ہر احمدی کا دل اس ذات کے آگے جھکا جارہا ہے جس نے یہ بابرکت ایام ہمیں دکھائے۔

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ عالمگیر کو جہاں اشاعت قرآن، اشاعت دین حق، انفاق فی سبیل اللہ۔خدمت خلق کے میدان میں عظیم الشان خدمت کی توفیق مل رہی ہے وہاں 2008ء میں خداتعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر بیوت الذکر کی تعمیر کی توفیق بھی پارہی ہے اور اس کے ذریعہ سے دین حق کی حسین تعلیم کو دنیا کے کونہ کونہ تک پہنچارہی ہے۔

تعمیر بیوت الذکر کے ساتھ جن فیوض و برکات کا ذکر قرآن مجید اور آقائے دو جہان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی احادیث مبارکہ میں ملتا ہے۔ان کی روشنی میں تو بیوت الذکر کی تعمیر کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

قرآن مجید میں سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت کے سامان اختیار کرو اور کھاؤ اور پیئو اور اسراف نہ کرو کیونکہ وہ (اللہ) اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں (۔) کے ساتھ بظاہر کھانے پینے اور اسراف کا جوڑ نہیں پھر (۔) کے ذکر کے ساتھ یہ کیوں کہا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ عبادات صحیح عمل کی توفیق دیتی ہیں پس بتایا کہ عبادات کو ٹھیک کرو تا صحیح عمل کی توفیق ملے۔ (تفسیر صغیر)

ارشاد خداوندی ہے۔بے شک نماز بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکتی ہے۔گویا بیت الذکر جہاں مومن بندہ دن میں پانچ دفعہ اپنے رب کے حضور کے حاضر ہوتا ہے مومنوں کی تعلیم اور تربیت کا پہلا اور بنیادی زینہ ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی مساجد ہیں اور ناپسندیدہ جگہیں ان کے بازار ہیں۔ (مسلم کتاب المساجد)

پس جہاں بیوت الذکر کی تعمیر کا اہم مقصد اللہ اور بندے کے درمیان رشتۂ محبت استوار کرنا اور اللہ کی خالص عبادت کرنا ہے وہاں مذہب کی حسین تعلیم کو پہنچانے کا بھی اہم ذریعہ ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔اس وقت ہماری جماعت کو (۔) کی تعمیر بڑی ضرورت ہے۔یہ خانہ خدا ہوتا ہے جس گاؤں یا شہر میں ہماری (۔) قائم ہوگی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑگئی اور اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا ایسا شہر ہو جہاں (۔) کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں ترقی کرنی ہو تو ایک (۔) بنادینی چاہئے پھر خدا خود بخود (۔) کو کھینچ لاوے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 93)

پس مسیح موعود کی اس خواہش کی تکمیل میں جماعت احمدیہ عالمگیر اپنے امام کی راہنمائی میں قریہ قریہ گاؤں گاؤں اور شہر شہر بیوت الذکر تعمیر کررہی ہے اور آج جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعمیر ہونے والی ان بیوت الذکر کے ذریعہ سے دین حق کا حقیقی پیغام دنیا کے کناروں تک پہنچ رہا ہے۔

تعمیر بیوت الذکر جیسے نہایت ہی اہم اور بابرکت کام کی توفیق جس طرح جماعت احمدیہ کو مل رہی ہے اس کا ذکر خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ U.K 2008ء کے موقع پر فرمایا۔

حضور نے فرمایا کہ اس سال خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ عالمگیر کو پاکستان کے علاوہ دوران سال 351 بیوت خداتعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 149 نئی بیوت ہیں جو تعمیر کی گئیں اور 202 بنی بنائی بیوت ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا کیں۔

خاکسار 2008ء کے دوران تعمیر ہونے والی چند بیوت الذکر کا ذکر اظہار تشکر کے طور پر کرے گا۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی ان قربانیوں کو قبول فرماوے اور بیوت الذکر کی تعمیر کے مقاصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی توفیق دے۔

حضور انور نے فرمایا ”عموماً بیت الذکر کی ایک مد ہونی چاہئے۔اس میں جب بچے پاس ہوجائیں اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پس ہوتے ہیں۔اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقع پر اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنے مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔والدین بھی اس بارہ میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں۔تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمائے گا۔

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

### بیت نصرت ماشا

2 فروری 08ء کو کمپالا (یوگنڈا) سے 250 کلو میٹر دور برارا زون کی ایک جماعت ماشا میں تعمیر ہونے والی نئی بیت کا افتتاح ہوا۔مکرمی مربی افضال احمد صاحب رؤف اور مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد مشنری انچارج اور مکرم مربی سلسلہ محمد علی کائرے اس بابرکت موقع پر موجود تھے مکرم امیر صاحب نے افتتاح کیا۔

### بیت الذکر کانجا

برارا (یوگنڈا) سے ڈیڑھ سو کلو میٹر دور پہاڑوں کے دامن میں واقع ہے۔یہ گاؤں جہاں جماعت کو نئی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی، مکرم امیر صاحب یوگنڈا نے اس بیت کا افتتاح فرمایا۔

ان بیوت الذکر کے ذریعہ وسیع پیمانے پر دین حق کا پیغام پہنچا ان بیوت الذکر کے افتتاح کے موقع پر CID کے افسر لیڈی کونسلر، سابقہ MP.LCS کے نمائندے اس علاقے کے سب سے بڑے امام نے بھی شرکت کی۔ MP کے نمائندہ نے ایک لاکھ شلنگز کا تحفہ بھی پیش کیا اور اس بات کا برملا اظہار کیا کہ احمدی جس طرح خوبصورت اور پُرامن رنگ میں دین حق کی نمائندگی کررہے ہیں دوسرے بھی نمونہ پکڑیں۔

(الفضل 12/اپریل 2008ء)

### باغ احمد گھانا گیسٹ ہاؤس

16/اپریل 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو گیسٹ ہاؤسز کا افتتاح فرمایا۔460/ایکڑ رقبہ کے اس وسیع عریض رقبہ میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے جگہ تیار کی گئی۔ایک بہت بڑی تعداد مرد و زن نے اپنے پیارے امام کے ساتھ پہلی مرتبہ نماز میں اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوئے۔

(الفضل 28/اپریل 08ء)

### بیت الجامع جرمنی

مورخہ 7 فروری 2008ء کو فرینکفرٹ جرمنی کے نزدیک انصار اللہ جرمنی کے چندہ سے نوتعمیر شدہ بیت کا افتتاح اور استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی 152 اہم شخصیات شامل ہوئیں۔(الفضل 30/اپریل 2008ء)

### بیت نور ایسار چر گھانا

21/اپریل 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ میں نئی تعمیر ہونے والی ”بیت نور“ کا افتتاح فرمایا۔حضور انور نے جامعہ کے طلباء سے خطاب بھی فرمایا۔حضور نے فرمایا آپ سچے مربی بنیں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور پھر اپنے اردگرد کے حلقہ میں تبدیلی پیدا کریں۔تب آپ نے صحیح تعلیم حاصل کی۔

(الفضل 12/مئی 2008ء)

### بیت الذکر احمدیہ سیکنڈری سکول پوسٹن

21/اپریل 2008ء کو ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ سیکنڈری سکول پوسٹن گھانا کی بیت کا افتتاح فرمایا اس بیت کا سنگ بنیاد بھی حضور نے 14 مارچ 2004ء کو اپنے دورہ غانا کے دوران رکھا تھا۔

### بیت المہدی پورتو نو وو

25/اپریل 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت المہدی پورتو نو وو بینن کا افتتاح فرمایا اس بیت کا سنگ بنیاد بھی حضور نے گزشتہ دورہ بینن کے دوران 18/اپریل 2004ء کو رکھا یہ بیت پورتو نو وو شہر سے نائیجیریا جانے والی سڑک پر واقع ہے اور اپنے بلند مینار کی وجہ سے دور سے نظر آتی ہے۔حضور انور نے اس کے افتتاح کے موقع پر فرمایا۔

”جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ دنیا کے ہر خطہ میں ہر شہر میں بیوت الذکر بنانے کی توفیق مل رہی ہے۔افریقہ کے دور دراز علاقوں کے چھوٹے چھوٹے گاؤں اور قصبوں میں بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں اور بڑے شہروں میں بھی تعمیر ہو رہی ہیں۔اس طرح یورپ اور دوسرے مغربی ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں اور ہر جگہ جماعت قربانیاں کرکے بیوت الذکر بنارہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کے پاس نہ تو تیل کی دولت ہے نہ کسی اور ذریعہ سے ہم دولت پیدا کرتے ہیں ہاں ایمان کی دولت ہے جس کی وجہ سے احمدی قربانی کرتے ہیں پس آپ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس دولت کی ہمیشہ حفاظت کرنی ہے۔

(25/اپریل کو حضور نے بیت المہدی کے بیرونی احاطہ میں مشن ہاؤس Portonovo کا سنگ بنیاد بھی رکھا)

### بیت الذکر Ipokia نائیجیریا

یہ بیت حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے اور دو منازل پر مشتمل ہے اور 350/افراد نماز ادا کرسکتے ہیں

26/اپریل 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا افتتاح فرمایا۔

(الفضل 15 مئی 2008ء)

## بیت الرحیم اپاٹا

مورخہ 27/اپریل 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ابادان Ibadan شہر (نائیجیریا) کے علاقہ اپاٹا Apata میں بیت الرحیم کا افتتاح فرمایا۔

(الفضل 16 مئی 2008ء)

## بیت مبارک ابوجہ نائیجیریا

29/اپریل 2008ء کو نائیجیریا کے شہر Abuga ابوجہ میں بہت ہی خوبصورت وسیع وعریض دومنزلہ بیت مبارک کا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاح فرمایا۔ پہلی منزل پر مردوں کے لئے اور دوسری منزل پر عورتوں کے لئے نماز کا ہال ہے۔ اس جگہ کا رقبہ 7261 مربع میٹر ہے جس میں 2400 مربع میٹر کے رقبہ پر یہ خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی گئی ہے۔ (الفضل 21 مئی 2008ء)

## مسرور ہال دارالعلوم شرقی ربوہ

اس ہال کا سنگ بنیاد 18 جنوری 2008ء کو مکرمی ناظر صاحب اعلیٰ وامیر مقامی نے رکھا۔ تقریباً 5 ماہ کے قلیل عرصہ میں اس ہال کی تعمیر ہوئی ہال کا رقبہ 50x26 فٹ اور صحن 50x23 فٹ ہے مورخہ 27 مئی 2008ء کو صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس کا افتتاح فرمایا۔

(الفضل 10 جون 2008ء)

## بیت النور کیلگری

کیلگری (کینیڈا) میں جماعت کا قیام 1977ء میں ہوا 1978ء میں ایک چھوٹا سا مکان بطور مشن ہاؤس خریدا اس وقت جماعت کا بجٹ 500 ڈالر تھا اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 ملین ڈالر کی لاگت سے ایک خوبصورت اور وسیع وعریض بیت کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2005ء کے دورہ کینیڈا کے دوران 18 جون 2005ء کو کیلگری میں اس پہلی بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ جہاں یہ بیت تعمیر ہوئی ہے 4/ایکڑ ہے اس کمپلیکس کی تعمیر کا مجموعی رقبہ 48000 مربع فٹ ہے اور یہ بیت نارتھ امریکہ کی سب سے بڑی بیت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ کینیڈا کے دوران مورخہ 4 جولائی 2008ء کو اس کا افتتاح فرمایا۔ (الفضل 25 جولائی 2008ء)

## مکونوزون یوگنڈا میں
## 3 بیوت الذکر کا افتتاح

برارا یوگنڈا کی دو جماعتوں ماشا اور کانجا کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر جماعت یوگنڈا نے تین مذکورہ بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ ان تینوں بیوت الذکر (i) بیت الہادی، (ii) بیت المقیت (iii) بیت العافیت کے نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائے۔

(الفضل 16/اگست 2008ء)

## بیت الکریم جرمنی

مورخہ 14/اگست 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Habmburg جرمنی سے 62 کلومیٹر دور Stade شہر میں امسال نئی تعمیر ہونے والی بیت "بیت الکریم" کا افتتاح فرمایا۔ اس شہر میں جماعت کا قیام 1987ء میں ہوا۔ 15/اگست 2007ء میں یہ قطعہ زمین 45 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ بیت کے قطعہ کا رقبہ 480 مربع میٹر ہے اپریل 2008ء میں اس بیت کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ اس بیت کے مینار کی بلندی 9,66 میٹر ہے۔ حضور انور اس بیت کے افتتاح کے موقع پر فرمایا۔

الحمدللہ سٹاڈے Stade کی چھوٹی سی جماعت کو بھی ایک چھوٹی سی بیت بنانے کی توفیق عطا ہوئی۔ بیت الذکر اللہ کی عبادت کے لئے اس کا نام لینے کے لئے بنائی جاتی ہیں۔ حضور نے فرمایا اگر اس مقصد کو سامنے رکھیں گے تو اس بیت سے محبت کرنے والے اور ایک دوسرے سے پیار کرنے والے پیدا ہوں گے۔ (الفضل یکم ستمبر 2008ء)

## بیت السمیع جرمنی

16/اگست 2008ء کو ہنوور Hannover میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت السمیع کا افتتاح فرمایا Hannover کا شہر جرمنی کے صوبے Nieder Sachsen کا دارالحکومت ہے فروری 2001ء میں جماعت نے یہاں 2800 مربع میٹر قطعہ زمین 3 لاکھ 64 ہزار جرمن مارک میں خریدا کافی لمبی کوشش اور مشکلات کے بعد فروری 2005ء میں سٹی کونسل نے بیت کا پلان منظور کیا۔ 31/اگست 2005ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ 2008ء میں بیت کی تعمیر کا کام شروع ہوا اور اگست 2008ء میں اس بیت کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس خوبصورت بیت کی دو منزلیں ہیں اور مینارہ کی بلندی 16 میٹر ہے۔ (الفضل 3 ستمبر 2008ء)

## بیت انوار جرمنی

19/اگست 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت انوار کا افتتاح فرمایا بیت انوارا جرمنی کے شہر Rodgau میں تعمیر ہوئی فرینکفرٹ سے اس کا فاصلہ 61 کلومیٹر ہے اس بیت کے دونوں ہال میں مجموعی طور پر 329 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں 2006ء کو مقامی جماعت نے 1034 مربع میٹر رقبہ پر مشتمل یہ پلاٹ ایک لاکھ 75 ہزار یورو میں خریدنے کی توفیق پائی۔ 29 دسمبر 2006ء کو حضور انور نے جرمنی کے دورہ کے دوران اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ مینارہ کی اونچائی 14 میٹر ہے۔

(الفضل 4 ستمبر 2008ء)

## بیت القمر جرمنی

21/اگست 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القمر جرمنی کا افتتاح فرمایا 2375 مربع میٹر رقبہ پر مشتمل پلاٹ جو ریلوے سٹیشن کے بالکل ساتھ ہے ایک لاکھ 13 ہزار یورو میں خریدا گیا۔ اس بیت میں 220/افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کا سنگ بنیاد بھی حضور انور نے 23 دسمبر 2006ء کو رکھا تھا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا شکر واحسان ہے کہ اس نے آپ کو اس علاقہ میں اس صوبہ میں پہلی بیت بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضور نے فرمایا کہ امیر صاحب نے اپنی رپورٹ میں ذکر کیا کہ کونسل کے یا پارلیمنٹ کے جو ممبران تھے ان کو فکر تھی کہ یہاں "بیت" بن رہی ہے اب اس تعمیر کے بعد بہت بڑی ذمہ داری ہے جو آپ پر عائد ہوتی ہے کہ نہ یہ کہ صرف بیت کو آباد کرنا ہے بلکہ اس میں محبت بھائی چارہ اور ایک دوسرے کے حقوق کی حفاظت کرنی ہے۔

(الفضل 8 ستمبر 2008ء)

## بیت العلیم نانینزا
## Nanyunza یوگنڈا

ضلع امبالے (Mbale) کا چھوٹا سا گاؤں ہے اور یہ گاؤں امبالے سے 10 کلومیٹر دور ہے۔ اس جماعت کے پہلے احمدی Abdullah Wamonga عبداللہ وامونگا تھے اور یہ جماعت 1989ء میں قائم ہوئی اور بیت العلیم کے لئے پلاٹ بھی عبداللہ وامونگا صاحب کو عطیہ کرنے کی توفیق ملی جس پر اپنی مدد آپ کے تحت کام شروع ہوا مورخہ 17/اگست 2008ء کو اس بیت کا افتتاح مکرم امیر صاحب نے کیا۔ (الفضل 14/اکتوبر 2008ء)

## بیت مبارک فرانس

فرانس کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی جماعت احمدیہ کی پہلی بیت "بیت مبارک" کا افتتاح مورخہ 10/اکتوبر 2008ء کو ہوا دور دور سے لوگ پیارے آقا کا دیدار کرنے اور فرانس کی سرزمین پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالانے کے لئے کھنچے آرہے تھے۔ بیت کے ہال، بیت کا صحن، استقبالیہ تقریب کے لئے لگائی جانے والی مارکی سب نمازیوں سے بھری ہوئی تھی آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ (الفضل 25/اکتوبر 2008ء)

حضور انور نے جمعہ کے خطبہ میں فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ فرانس کو بھی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے اللہ کرے یہ بیت الذکر مزید بیوت الذکر کے لئے ایک مضبوط بنیاد ثابت ہو۔ احباب کے اندر بیوت الذکر کی تعمیر کے لئے قربانیوں کا شوق مزید بڑھے اور وہ روح پیدا ہو جس سے بیوت الذکر کے مقاصد پورے کرنے والے ہوں حضور انور نے فرمایا کہ اس کی شکر گزاری کا اظہار اس طرح ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ ہو۔ تقویٰ میں ترقی کرنے والے ہوں کیونکہ بیوت الذکر کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہے جسے ہر احمدی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

بیت مبارک کی تعمیر کا کام جنوری 2007ء میں شروع ہوا سنگ بنیاد میں سب سے پہلے وہ اینٹ لگائی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کی ہوئی تھی۔ مرکزی نمائندہ عبدالماجد طاہر صاحب کو یہ اینٹ رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس بیت کی تعمیر پر 3 لاکھ 20 ہزار یورو سے زائد لاگت آئی۔

## بیت خدیجہ برلن

سرزمین برلن کی اس بیت کا افتتاح مورخہ 15/اکتوبر 2008ء کو مسیح موعود کے غلام اور خلیفہ کے ہاتھوں ہو رہا تھا یقیناً یہ لمحات بہت ہی بابرکت لمحات تھے اور انہی بابرکت لمحات کو محسوس کرتے ہوئے Mr Deula Lehmann نے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اس بیت کے افتتاح کے موقعہ پر اخبارات کے مخالفت میں بھی اور موافقت میں بھی خبریں شائع کیں ایک اخبار نے لکھا۔

اخبار Berliner Morgen نے اپنی اشاعت 16/اکتوبر 2008ء میں لکھا۔ Congratulation قرآن گم شدہ کناروں سے ہر ایک کو نظر آنے والی عمارتوں میں منتقل ہو رہا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ............ جرمنی کا باقاعدہ حصہ بن گئے ہیں۔ (الفضل 26 نومبر 2008ء)

## بیت المہدی یو۔کے

مورخہ 7 نومبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بریڈفورڈ میں شہر کی سب سے اونچی پہاڑی پر 6ء 10 ایکڑ جگہ پر تعمیر بیت المہدی کا افتتاح فرمایا۔ یہ جگہ 1999ء میں خریدی گئی تھی اور اسی سال مقامی کونسل نے بیت کی تعمیر کی اجازت دے دی 2004ء میں حضور انور نے اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ نومبر 2006ء میں باقاعدہ اس کی تعمیر کے کام کا آغاز ہوا اور 2 سال کے عرصہ میں اس خوبصورت بیت کی تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ 2194 مربع فٹ ہے اور یہ تین بڑے ہال پر مشتمل ہے۔ یہ اس علاقہ میں تعمیر ہونے والی پہلی "بیت" ہے۔ اس بیت کی تعمیر پر 23 لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے۔ 600 مردوں اور خواتین کی گنجائش ہے۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ U.K نے بڑھ چڑھ کر اس بیت کی تعمیر میں حصہ لیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 دسمبر 2008ء)

## بیت العافیت شیفیلڈ یو۔کے

مورخہ 8 نومبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ ایک لمبی کوشش اور محنت کے بعد جماعت یہ جگہ خریدنے میں کامیاب ہوئی یہ جگہ 160000 ڈالر میں خرید لی گئی۔ کونسل کی منظوری کے بعد یہ بیت تعمیر ہوئی۔ اس بیت کی تعمیر پر 500,000 ڈالر خرچ ہوئے۔

(ماہنامہ تحریک جدید شمارہ دسمبر 08ء)

## بیت التوحید ہڈرزفیلڈ۔یو کے

مورخہ 8/اکتوبر 2008ء حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت التوحید کا افتتاح فرمایا اس قطعہ کا کل رقبہ 1.5/ایکڑ ہے۔

(ماہنامہ تحریک جدید شمارہ دسمبر 2008ء)

## بیت الاحسان

## Leamington Spa,UK

مورخہ 9 نومبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کا افتتاح فرمایا۔ 1960ء میں یہاں جماعت قائم ہوئی اس بیت کی جگہ 2007ء میں 250.000 ڈالر میں خریدی گئی۔

(ماہنامہ تحریک جدید دسمبر 2008ء)

## بیت الہادی انڈیا

بیت الہادی کی زمین 2006ء میں خریدی گئی جولائی 2007ء میں تعمیر شروع ہوئی اس بیت کی دو منزلیں ہیں اور تیسری منزل پر مربی ہاؤس ہے کل تعمیر شدہ رقبہ 2212 مربع فٹ ہے اور 300 نمازیوں کی گنجائش ہے اور 45 لاکھ میں یہ بیت تعمیر ہوئی۔ 4 لاکھ روپے لجنہ اماء اللہ چنائی نے نقدی اور زیورات کی شکل میں پیش کئے۔

(الفضل 17 دسمبر 2008ء)

## بیت التوحید اٹلی

اٹلی میں جماعت کا قیام 1990ء کی دہائی میں ہوا۔ اس سے پہلے بھی ایک مختصر تعداد احمدی احباب کی اٹلی میں مقیم تھی جماعت کی باقاعدہ رجسٹریشن 1993ء میں ہوئی۔ اس وقت کل جماعتوں کی تعداد 12 ہے اور ذیلی تنظیموں کا قیام بھی ہو چکا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ باقاعدہ منظم ہو چکی ہیں۔

San pietron in Casale یہ نام ہے اس شہر کا جہاں جماعت احمدیہ اٹلی کا مشن ہاؤس خریدا گیا ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مشن ہاؤس کا نام بیت التوحید تجویز فرمایا ہے۔

اس جگہ کا حدود اربعہ کچھ یوں ہے 900 مربع میٹر کے پلاٹ میں تعمیر شدہ ایک تین منزلہ مکان ہے۔ اس کے ساتھ 50 مربع میٹر کا ایک سٹور بھی ہے۔ اس کے سامنے 9000 مربع میٹر زرعی زمین ہے جہاں جماعتی سرگرمیوں کے لئے مارکی (Marquee) لگانے کی اجازت ہے۔

یہ بھی خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر 27 مئی کے دن یہ جگہ خریدی گئی۔ 9 رمضان المبارک 10 ستمبر 2008ء کو یہ جگہ Ahmadiyya Jama,at Italy احمدیہ جماعت اٹلی کے نام ٹرانسفر ہوئی جماعت احمدیہ اٹلی کی طرف سے 4 احباب صدر جماعت احمدیہ اٹلی مکرم ملک عبدالفاطر صاحب، مکرم محمد آصف منہاس صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اٹلی مکرم آفتاب احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی اور مکرم توصیف احمد صاحب قمر نیشنل سیکرٹری مال نے دستخط کرنے کی سعادت حاصل کی۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 نومبر 2008ء)

## بیت الذکر ماتھوئم کیرالہ انڈیا

ماتھوئم جماعت بھی انہی خوش نصیبوں میں سے ہے جن کو فروری 2008ء میں مسیح موعود کے غلاموں میں شامل ہونے کی توفیق ملی اور اپنے ایمان اور اخلاص میں اس تیزی سے بڑھی کہ قیام کے دو ہفتہ بعد 26 مرد و خواتین نے وصیت کے نظام میں بھی شمولیت اختیار کی۔

مکرم کے پی ابراہیم نے بیت الذکر کے لئے قطعہ وقف کیا جس میں جلد بیت الذکر تعمیر ہوگئی۔

(الفضل 22 دسمبر 2008ء)

## بیت عمر ارناکولم انڈیا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 29 نومبر 2008ء کو بیت عمر کا افتتاح فرمایا۔ ارناکولم صوبہ کیرالہ کا بہت مصروف شہر اور تجارتی مرکز ہے 1941ء میں یہاں جماعت احمدیہ قائم ہوئی۔ اس کا کل رقبہ 15 ہزار مربع میٹر ہے اور مجموعی طور پر 1250 نمازی سما سکتے ہیں۔

## بیت العافیت

ڈونگلور میں چار ہزار چار سو مربع میٹر کے رقبہ پر تعمیر ہونے والی اس بیت کا افتتاح حضور انور نے مورخہ 29 نومبر 2008ء کو فرمایا۔ یہ بیت ایک مخلص احمدی خاتون اہلیہ مکرم احمد اسمٰعیل نے اپنے ذاتی خرچ پر تعمیر کروائی اور تقریباً 20 لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

ڈونگلور وہی جگہ ہے جہاں ظہور اسلام کے ابتدائی سالوں میں حضرت مالک بن دینارؓ کے ذریعہ یہاں کے حکمران نے اسلام قبول کیا اور سرزمین ہندوستان پر سب سے پہلی مسجد مسجد مالک بن دینارؓ تعمیر ہوئی آج اس جگہ خلیفۃ المسیح کے ذریعہ سے بیت العافیت کا افتتاح ہوا۔

## بیت الہدیٰ

جماعت احمدیہ آئرا پورم (Ayira Puram) نے 3500 مربع میٹر رقبہ پر اٹھارہ لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی اس دو منزلہ بیت کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 29 نومبر 2008ء کو فرمایا۔ (الفضل 9 جنوری 2009ء)

## بیت محمود

Palluruthi کے علاقہ میں یہ بیت تعمیر ہوئی یہ بیت پرانی تھی اس کو وسعت دی گئی اور ساتھ مربی ہاؤس تعمیر کیا گیا اس بیت کا افتتاح بھی حضور انور ایدہ اللہ نے دورہ بھارت کے دوران مورخہ 29 نومبر 2008ء کو فرمایا۔

## بیت ناصر

یہ بیت (Alapuzha) بھارت کے علاقہ میں تعمیر ہوئی اور حضور انور نے اس کا افتتاح 29 نومبر 2008ء کو فرمایا۔ (الفضل 9 جنوری 2009ء)

اللہ تعالیٰ کا یہ احسان بے انتہا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ نہ صرف یہ کہ امن و آشتی کے پیغام کو لئے ساری دنیا میں خانہ خدا تعمیر کرتی ہے اور اس ذریعہ سے سارے عالم میں دین حق کی حسین تعلیم کو پیش کر رہی ہے بلکہ خدمت خلق کے میدان میں بھی بلا تفریق مذہب و ملت خدمت کی توفیق پا رہی۔ جہاں خلافت جوبلی سال میں بیوت الذکر تعمیر کرنے کی محض خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ توفیق ملی وہاں دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے جسمانی شفا کے لئے کلینک، ہسپتال بھی بنانے کی توفیق ملی۔ آخر پر میں ایک ہسپتال کے افتتاح کے موقع پر جماعت احمدیہ کی اس بے لوث خدمت کا تذکرہ کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

احمدیہ ہسپتال پاراکو بینن کے افتتاح کے موقع پر جناب منسٹر آف ہیلتھ Dr. Kessile Tchala Sare نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے واقفین کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

''میں شکر گزار ہوں ان لوگوں کا جو بہت دور سے آئے ہیں محض ہماری مدد کرنے کے لئے اور ہمارے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے انہوں نے اپنے خاندانوں اور عزیز و اقربا کو چھوڑا اور خدا کی راہ اختیار کی اور دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے ہمہ تن مشغول ہوگئے۔''

''میں جب ان کی خدمات کو دیکھتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ آیا میں ان کے ساتھ کھڑا بھی ہو سکتا ہوں یا ان کے ساتھ نظر ملا کر بات کرنے کا درجہ بھی رکھتا ہوں۔ کہ جو لوگ محض اللہ اور محبت الٰہی کے خوف سے انسانی خدمت میں سرشار ہیں۔ ........ نیز فرمایا چونکہ اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں اور ایک نام شافی بھی ہے اس لئے ہم دعا کرتے ہیں کہ اس کا یہ نام اس ہسپتال کے ذریعہ بھی قائم رہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی شفا جھلکتی نظر آئے۔ (الفضل 18 دسمبر 2008ء)

اللہ تعالیٰ ہماری ان بیوت الذکر کو جو محض رضائے باری تعالیٰ کے لئے بنائی گئی ہیں ان کو قبول فرمائے اور ہمیں ان کا حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ اللھم آمین

Widezone
INTERNATIONAL
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS

P.5 Orchird Centre
Akbar Abad Chowk,
Behind Sheharyar
Restaurant St. # 1
Jail Road Faisalabad
C.E.O.
SH. M. NAEEM-UD-DIN
0300-9660632
SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178
E.mail: ahmad@widezone.com
Website: www.widezone.com
Tel: +92-41-2600362 - 2605540
Fax: +92-41-2638649
Cell: + 92-300-9660632

# میرا امام

وہ شخص محبت کا وہ یار طریقت کا
ہر رنگ نصیحت ہے ہر گام پہ کام اس کا
وہ طور شرافت کا وہ طور نجابت کا
وہ زور صداقت کا ہر لفظ و پیام اس کا
وہ طرز بیاں اس کا ہر دل میں اتر جائے
ہر گھر میں سنا جائے وہ حسن کلام اس کا
وہ درد بھری راتیں مولیٰ سے ملاقاتیں
اشکوں سے بھرے سجدے وہ طولِ قیام اس کا
وہ دست دعا اس کا وہ دست سخا اس کا
جو دست شفا آئے ہر درد میں کام اس کا
قالی نہیں حالی ہے اس باغ کا مالی ہے
اس دور کا والی ہے جاری ہے نظام اس کا
اک رنگ جلالی ہے اک رنگ جمالی ہے
ہر رنگ مثالی ہے اونچا رہے نام اس کا
ہر بات میں اعلیٰ ہے ہر وصف نرالا ہے
بالا ہے مقام اس کا عاجز ہے غلام اس کا

**سید مبارک علی**


پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
خ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر،
نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
خورشید
1958 تا 2009
حکیم شیخ بشیر احمد ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
ویب: www.khurshid.we.bs
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
MAJ
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
برہان احمد خالد، انشاء اللہ صراف، عثمان احمد خالد
فون شوروم: 052-6613871
فون رہائش: 052-6619409

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزر بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔
فیکٹری: 265-16-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622، 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ، نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE
Converting Ideas To Reality
We also deal in Offset, Letter Set, Screen Printing, Computerized Commercial Graphic Designers, & General Order Suppliers
Nasir Mehmood 0300-9492966 | Aamir Mushood 0333-4253145
GALAXY FOUR
PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS
3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.
PH : (042) 6373443, 7058339 FAX : (92-42) 6373443
E-mail: galaxyfour@hotmail.com

SUZUKI
MINI MOTORS
40 Years of Success
Authorized Dealer
Pak Suzuki Motor Co. Ltd.
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.
Tel: 5873384 - 5712119
www.minimotors.pk

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر 047-6211274
047-6213123
آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان
047-6212040:
گھر 047-6211433:
0300-7701533
1951
احمد
جیولرز اینڈ گولڈسمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
پرسکون ماحول
فل ائر کنڈیشنڈ
وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

خورشید گارمنٹس
KG
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کیلئے ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (بوجہ سیمن پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔ ہماری ویب سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کر دیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com


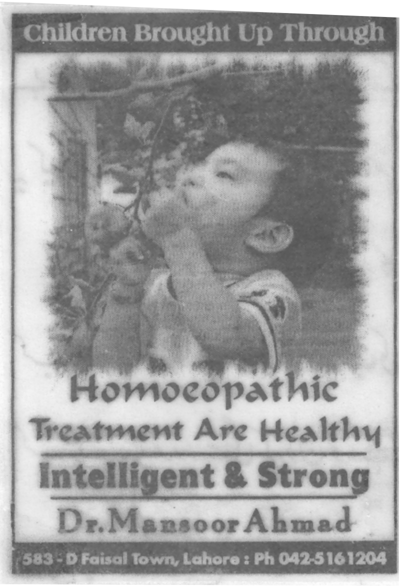

## اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

## بجلی کا نعم البدل
جنریٹر ہی جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پر
## نیو ربوہ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

## احمد مقبول کارپٹس
زرِ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروبار حتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل، کوکشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

## لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کارپوائنٹنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5000، 700w-/6500، 1000w-/8500 روپے

## ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

## ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

## جرمن زبان سیکھئے
ڈوئچے شپراخ شولے — انسٹیٹیوٹ آف جرمن لینگویج
لاہور اور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کے لئے تشریف لائیں۔
Goethe & کراچی کا مکمل سلیبس پڑھایا جاتا ہے
عمران احمد ناصر۔ دارالرحمت وسطی ربوہ
0334-6361138, 0314-3213399

## بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

## احمدیوں کی انٹرنیشنل کوریئر سروس
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
جلسہ یوکے کا خصوصی رعایتی پیکیج کہیں بھی پارسل بک کروانے سے پہلے ایک بار ہمارے ریٹ فون پر معلوم کریں۔ رعایتی پیکیج صرف ربوہ کے احباب کے لئے ہے
ریلوے روڈ ربوہ 0476215901 03007250557 اسلام آباد: 0321-5185722
فیصل آباد مدینہ ٹاؤن 0418724557 0321-6695037

## ECL Express کوریئر سروس
UK، جرمنی، امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں کاغذات اور پارسل بھجوانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ پاکستان بھر سے پک اپ کی سہولت اعلیٰ سروس
ہماری پہچان۔ شیخ زاہد محمود 0321-7915213
دفتر: ECL نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476214955, 0476005492

## طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، لاعلاج کرانک اور امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 042-5221477

## صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
## فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

## نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

زدجام عشق (اصل) | اکسیر بواسیر | تریاق فشار | سفوف خاص (مردوں کیلئے) | فضل خاص (اولاد نرینہ کے کورس)
## اطہر خاص
بفضل خدا تمام ادویہ 100 فیصد معیاری اور تسلی بخش تیار کی جاتی ہیں بیرون ملک افراد کیلئے خاص سہولت
## فضل ربی دواخانہ
گولبازار ربوہ حکیم فرحت طیب رجسٹرڈ دواخانہ
047-6216075
0333-6707226

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
## SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

## ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG
سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
جنریٹر کی سہولت موجود ہے
## پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
Pakistan CNG
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

## نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ٹاپس کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان: 6212837 رہائش: 6214840

## !!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
**MBBS/Engineering**
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
## Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

## خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
## FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

## اظہر ماربل فیکٹری
ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
15/5 باب الابواب دارہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

FD-10

## منور اینڈ سنز
منفرد پیشکش — فائر پلیس
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: منور احمد جاوید
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

## سینگی ربڑ پارٹس
امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ایڈیٹر پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
جی ٹی روڈ چناٹاؤن لاہور
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170514
042-7963205
طالب دعا۔ میاں عباس علی